www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 بدھ 28 اکتوبر 2026ء 16 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 119

Daily **USTAMAN** ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

27 اکتوبر
یوم سیاہ
کشمیر
کراچی، یوم سیاہ پر کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے اساتذہ وطلباء احتجاجی مظاہرہ کررہے ہیں

نوشکی، گرلز کالج فائرنگ 3 طالبات زخمی

نوشکی (آن لائن) نوشکی کے گرلز ڈگری کالج میں تین مسلح نقاب پوش افراد کی فائرنگ سے تین طالبات زخمی ہوگئیں، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد زخمی طالبات کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ کالج انتظامیہ کے مطابق تین مسلح نقاب پوش افراد کالج میں داخل ہوئے اور مبینہ طور پر سی سی ٹی وی کیمروں اور پرنسپل کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ بعد ازاں انہوں نے طالبات پر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں تین طالبات زخمی ہوگئیں۔ زخمی طالبات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

چار ممالک کا امن وامان کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کا عزم

ایران جوہری ہتھیاروں کے حصول کا خواہاں نہیں ہے تاہم وہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت اپنی پرامن جوہری سرگرمیاں جاری رکھنے کے حق پر پوری طرح قائم ہے، پزشکیان

مکہ اتحاد کے ارکان اور ایران کے درمیان اجلاس میں سعودی وزیر دفاع، پاکستان کے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ترک انٹیلی جنس کے سربراہ ابراہیم قالن شریک ہوئے

تہران (آن لائن) ایران، پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب نے علاقائی امن و سلامتی کے فروغ کے لیے مذاکرات جاری رکھنے، مشترکہ کوششیں بڑھانے اور تعاون کو مزید آگے بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق چار ملکی اجلاس کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا، جس میں خطے میں امن و سلامتی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ مکہ اتحاد کے ارکان اور ایران کے درمیان اجلاس میں سعودی وزیر دفاع خالد بن سلمان، پاکستان کے آرمی چیف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ترک انٹیلی جنس کے سربراہ ابراہیم قالن شریک ہوئے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ علاقائی سلامتی کے طریقہ کار پر مشاورت اور تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ خطے میں سلامتی کے قیام کے لیے علاقائی ممالک کے درمیان اعتماد اور تعاون ناگزیر ہے، جبکہ پائیدار امن کے لیے مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اجلاس میں خطے کی سلامتی، امریکا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

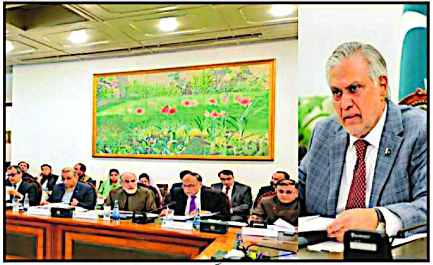
☆☆☆ اسلام آباد، نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار سٹیئرنگ کمیٹی کے 52ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆☆

بولان، شوہر نے بیوی اور 3 کمسن بچوں کو قتل کر دیا

ملزم فائرنگ کے بعد فرار، پولیس نے لاشیں ہسپتال منتقل کرکے گرفتاری کے لیے چھاپے مارنا شروع کردیے

بولان (آن لائن) ضلع کچھی بولان کے علاقے بالاناڑی کے گاؤں حاجی تاج میں افسوسناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک شخص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وفاقی وزیر جام کمال خان قطر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے چیئرمین سے ملاقات کررہے ہیں

بھارت کشمیر پر ناجائز قبضہ ختم کرے

قومی اسمبلی اجلاس، جموں و کشمیر میں بھارت کے جبری قبضے کیخلاف مذمتی قرارداد منظور

یہ ایوان 27 اکتوبر 1947 کو کشمیر میں بھارتی افواج کے داخلے، ناجائز وجبری قبضے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونیوالے صورتحال کو مسئلہ کشمیر کی تاریخ کا ایک اہم موڑ قرار دیتا ہے

آج سے تقریبا 78 سال پہلے 27 اکتوبر کو 1947 کو بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں وکشمیر پر ناجائز قبضہ کیا، کشمیری عوام نے اس کے خلاف ایک طویل قربانیوں کی داستان رقم کی

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی نے 27 اکتوبر 1947 کو جموں وکشمیر میں بھارتی افواج کے داخلے، ناجائز وجبری قبضے پر مذمتی قرارداد منظور کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی عوام کی کشمیر اور خود ارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد اور قربانیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متفقہ قراردادوں کے مطابق جموں اور کشمیر کے پرامن حل اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے۔ منگل کو قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا کہ آج سے تقریبا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

سردیوں میں صارفین کو روزانہ صرف 8 گھنٹے گیس ملنے کا امکان

گیس کی طلب اور رسد میں فرق کے باعث گھریلو صارفین کو گیس لوڈشیڈنگ کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) سردیوں میں گیس کی طلب اور رسد میں فرق کے باعث گھریلو صارفین کو گیس لوڈشیڈنگ کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، مجوزہ شیڈول کے تحت صارفین کو 24 گھنٹوں میں صرف 8 گھنٹے گیس فراہم کی جائے گی۔ ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

خضدار کرخ میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 5 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ گولہ بارود برآمد

دہشتگردی کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا آپریشنل عزم برقرار، کارروائیاں جاری رہیں گی، معاون برائے داخلہ

کرخ میں دہشتگرد عناصر کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر کارروائی کی گئی، سیکیورٹی فورسز اور دہشتگردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ

خضدار (آن لائن) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ایک کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (IBO) کرتے ہوئے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے خضدار کی تحصیل کرخ میں دہشت گرد عناصر کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر کارروائی کی۔ آپریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وفاقی وزیر تجارت کا دوحہ میں اہم ملاقاتوں کا سلسلہ جاری

دوحہ (آن لائن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے دوحہ میں متعدد اعلیٰ سطحی ملاقاتیں کی۔ منگل کو یہاں جاری اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیر تجارت نے قطر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وفاقی وزیر سینیٹر محمد اورنگزیب قومی اکنامک ایگزیکٹو کمیٹی کے 19ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان میں امن وامان کا قیام حکومت کی اہم ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا سیکیورٹی آپریشن کے دوران پانچ دہشتگردوں کی ہلاکت پر پولیس اور ایف سی کو خراج تحسین

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بروقت انٹیلی جنس معلومات اور متعلقہ اداروں کے درمیان ہم آہنگی کلیدی اہمیت رکھتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خضدار کے علاقے کرخ میں پولیس اور ایف سی کی کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

نائب وزیراعظم کی تقرری رولز آف بزنس 1973 کے تحت کی گئی ہے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ نائب وزیراعظم کی تقرری رولز آف بزنس 1973 کے تحت کی گئی ہے، موجودہ حکومت کے دور میں پہلی مرتبہ یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

مقررہ بحری راستے سے ہٹنے والے جہاز کو سنگین نقصان ہوسکتا ہے، ایران کی سخت وارننگ

تہران (جی این ایم) ایران کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف میجر جنرل علی عبداللہی نے خبردار کیا ہے کہ جنوبی سمندری حدود میں ایرانی سیکیورٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ایران کے میزائل یورپ تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ٹرمپ

امریکا نے جنگ بندی کرکے اچھا بننے کی کوشش کی لیکن یہ محض وقت کا ضیاع ثابت ہوئی، امریکی صدر کا خطاب

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران نے ایسے میزائل تیار کر لیے جو یورپ تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور سان ڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اپوزیشن لیڈر روز وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں، اپوزیشن اتحاد

وزیر اطلاعات کو حکومت اور اپوزیشن مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں، اخونزادہ حسین یوسفزئی

اسلام آباد (جی این ایم) ترجمان اپوزیشن اتحاد اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

سپیکر قومی اسمبلی سے سعودی عرب کے سفیر کی ملاقات، تعیناتی پر مبارکباد دی

اسلام آباد (آن لائن): سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کو سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح بن طامی الثقمی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر نکالی گئی ریلی صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی، معاون داخلہ بابر یوسفزئی، انور کاکڑ، امیر حمزہ بلوچ کی قیادت میں زرغون روڈ سے گزر رہی ہے

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کوئٹہ میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں ریلی

کوئٹہ (آن لائن) یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور ان کی حق خودارادیت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

نئے صوبوں کے معاملے پر سندھ کے عوام اپنا فیصلہ سنا چکے ہیں، بلاول بھٹو

سندھ کے عوام اپنا فیصلہ خود کرسکتے ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی کی وفاق سے 28ویں ترمیم پر کسی قسم کی مشاورت کی تردید

وفاق کے نمائندے کراچی کی بہتری میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہے، نفرت اور تقسیم کی سیاست پھیلانے میں لگے ہیں

کراچی (آن لائن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ انتظامی یونٹ کے معاملے پر سندھ کا موقف واضح ہے، سندھ اسمبلی اپنا فیصلہ سنا چکی ہے، اس لیے اب اس موضوع کو بند ہونا چاہیے۔ صوبے کے عوام اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے کا حق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

نئے صوبوں کا معاملہ پاکستان کے مستقبل سے جڑا ہے، رانا ثناء اللہ

صوبوں کے معاملے پر کسی قسم کی بارگیننگ ملک کے ساتھ سراسر ناانصافی ہوگی

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی سنجیدہ اور پاکستان کے مستقبل سے جڑا ہوا ہے اس لئے اس پر پارلیمنٹ کے پلیٹ فارم سے ہی آگے بڑھایا جانا چاہیے اور اس پر تمام سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

کوئٹہ سے کراچی جانیوالی مزید 2 مسافر کوچز یرغمال

مسافروں کو کھلے میدان میں چھوڑ دیا گیا، ٹرانسپورٹرز کا شدید احتجاج

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سے کراچی جانے والی مزید دو مسافر کوچز کو ڈرائیوروں سمیت مسلح افراد کی جانب سے یرغمال بنائے جانے اور مسافروں کو کھلے میدان میں چھوڑ دینے کے واقعے پر ٹرانسپورٹرز نے شدید احتجاج کرتے ہوئے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سخت سوالات اٹھائے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد کو جبر سے نہیں دبایا جاسکتا، اسحاق ڈار

پاکستان کا موقف ہے کہ تنازع کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کیلئے عالمی برادری کا کردار انتہائی اہم ہے، نائب وزیراعظم

مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام دہائیوں سے بنیادی آزادیوں پر پابندیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کررہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے مسلسل جدوجہد اس بات کی یاددہانی ہے کہ کسی قوم کی امنگوں کو جبر اور تشدد کے ذریعے نہیں دبایا جاسکتا۔ یوم سیاہ جموں وکشمیر کے حوالے سے وفاقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے نور محمد دمڑ

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، وزیر خوراک

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب 1947ء میں بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں، جس کے بعد مقبوضہ کشمیر کے عوام کو طویل عرصے سے مشکلات، مصائب اور جدوجہد کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال 27 اکتوبر کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ملک میں سائبر کرائمز کی ہوشربا صورتحال، پاکستانیوں کے اربوں روپے لوٹ لیے گئے

3 سالوں کے دوران این سی سی آئی اے صرف 3 ہزار 82 سائبر کریمنلز کو پکڑ سکا

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد میں ملک میں سائبر کرائمز کی ہوشربا صورتحال ہے جب کہ مقدمات کا اندراج انتہائی کم ہے۔ رپورٹ کے مطابق 3 سالوں کے دوران سائبر کریمنلز نے پاکستانیوں کے 8 ارب 32 کروڑ لوٹ لئے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

غربت کے خاتمے اور ترقیاتی تعاون پر چین، جنوبی ایشیا فورم 30 اکتوبر کو منعقد ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) چین اور جنوبی ایشیا کے درمیان غربت کے خاتمے، جامع ترقی اور علاقائی تعاون کو فروغ دینے کے لیے 2026 چائنا ساؤتھ ایشیا فورم آن پاورٹی ریڈکشن اینڈ ڈویلپمنٹ کوآپریشن 30 اکتوبر کو اسلام آباد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ایف بی آر کا انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کو بھاری جرمانوں کا انتباہ

ملک میں یکم نومبر سے 'لیٹ فائلر' کی کیٹگری ختم ہوکر براہ راست 'نان فائلر' کی اصطلاح رہ جائے گی

اسلام آباد (آن لائن) ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر سے بھاری جرمانوں کا اطلاق ہوگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر ذرائع نے دعویٰ کیا کہ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ یکم نومبر سے تاخیر سے گوشوارے جمع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

معلومات کے تبادلے کیلئے چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کا باضابطہ آغاز

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 75 سال مکمل ہونے پر تقریبات کا سلسلہ جاری ہے، اسی سلسلے میں اسلام آباد میں چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کا باضابطہ آغاز کر دیا گیا۔ تقریب میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

قومی اسمبلی اجلاس، کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف مذمتی قرارداد اور متعدد بلوں کی منظوری

کراچی میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ بارے توجہ دلاؤ نوٹس کا معاملہ توانائی کی قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ پر کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کی قرارداد منظور کرلی جبکہ کراچی میں کے الیکٹرک کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، اور شرح سود کے خاتمے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹسز کے علاوہ متعدد اہم بلوں کی منظوری بھی دیدی گئی۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی سپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی صدارت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح طامی الثقمی سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ملاقات کررہے ہیں

بات چیت سے خطے میں جاری جنگ کے خاتمے کی راہ نکل سکتی ہے، خواجہ آصف

پاکستان کی جانب سے امن کیلئے کی جانیوالی کوششوں کے نتائج سامنے آرہے ہیں، سعودی دفاع پاکستان کی ذمہ داری ہے

سعودی عرب کی صورتحال تہران اجلاس کا مرکزی موضوع تھی، پیشرفت ہوئی ہے، جنگ کے خاتمے کی امید پیدا ہوئی ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ تہران میں ہونے والے چار ملکی اجلاس کا بنیادی محور سعودی عرب کی صورت حال تھا، جبکہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان معاہدے کے تحت مملکت کا دفاع پاکستان کی ذمہ داری بھی ہے، اجلاس میں مثبت پیشرفت کے آثار دکھائی دے رہے ہیں، امید ہے خطے میں جاری جنگ کے خاتمے کی راہ نکل سکتی ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ تہران میں ہونے والی ملاقات میں امریکا کے ساتھ معاملات سمیت خطے کی مجموعی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ایمرجنسی اور گورنر راج کی آڑ میں مخالفین ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں، بیرسٹر گوہر

سیاسی کشیدگی بڑھ رہی ہے، انتقامی کارروائیاں عروج پر، سیاسی مسائل کے حل کیلئے حکومت سے مذاکرات ہونے چاہئیں

بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقاتوں کی بندش ختم ہونی چاہیے، بانی سے ملاقاتوں کی بندش کو 375 دن ہوگئے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ سیاسی کشیدگی بڑھ رہی ہے، سیاسی انتقامی کارروائیاں عروج پر ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاسی مخالفین ایمرجنسی کی آڑ میں فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے حکومت سے مذاکرات ہونے چاہئیں، حکومت سے جلد اور تعمیری مذاکرات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارلیمانی میٹنگ معمول کا اجلاس ہے، اس میٹنگ کو غیر ضروری طور پر سنجیدہ بنایا جا رہا ہے۔ چیئرمین تحریک انصاف نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

27 اکتوبر 1947 کشمیریوں کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز

اقوام متحدہ اور عالمی برادری مقبوضہ وادی میں بھارتی مظالم کا نوٹس لیں، پاکستان کشمیریوں کی حمایت جاری رکھے گا، پیغام

کوئٹہ (آن لائن) چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں داخل ہوکر کشمیری عوام کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی یہ دن کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور ان کی جدوجہد آزادی کی یاد دلاتا ہے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

حوثیوں کی جانب سے داغے گئے 3 میزائل اور 4 ڈرون تباہ کر دیے گئے، سعودی اتحاد

یمنی افواج کے 24 گھنٹے میں حوثی ملیشیا پر 1276 حملے، 382 کمانڈر و اہلکار نشانہ بنے

ریاض، صنعا، واشنگٹن (جی این ایم) سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ یمن کے حوثیوں کی جانب سے مشرقی علاقے کی طرف داغے گئے 3 بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں تباہ کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سعودی فوجی اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی کے مطابق جنوبی علاقے کی طرف بھیجے گئے 4 ڈرونز کو بھی تباہ کر دیا۔ اتحاد کی جانب سے جاری بیان میں میزائلوں کے ممکنہ اہداف، کسی جانی نقصان یا املاک کو پہنچنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پاکستان میں فضائی آلودگی، شہریوں کی اوسط عمر 3.9 سال کم ہونے کا انکشاف

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں فضائی آلودگی سے سالانہ ایک لاکھ 28 ہزار اموات اور شہریوں کی اوسط عمر 3.9 سال کم ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ پاکستان میں فضائی آلودگی کے باعث شہریوں کی متوقع عمر میں اوسطاً 3.9 سال کی کمی اور سالانہ تقریباً ایک لاکھ 28 ہزار قبل از وقت اموات کا انکشاف ہوا ہے۔ پاکستان ایئر کوالٹی انیشی ایٹو (پی اے کیو آئی) کی نئی رپورٹ کے مطابق فضائی آلودگی سے ملک کی معیشت کو مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 6.5 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے کویت نیول فورس کے کمانڈر ریئر ایڈمرل سیف البملان ملاقات کر رہے ہیں

گوادر میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز کے گروپ کا مشاہدہ

گوادر (آن لائن) گوادر کے ساحلی پانیوں میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز ٹروپس آڈینس کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق ڈولفن کی یہ قسم سائنسی طور پر نایاب نسل ٹروپس آڈینس ہے جو بلوچستان کے ساحلی علاقوں سمیت بحیرہ عرب کے پانیوں میں پائی جاتی ہے۔ نایاب نسل کی ڈولفن موجودگی پاکستان کی سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے لئے ایک انتہائی مثبت علامت ہے۔ ڈولفن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پریس کلب
پریس کانفرنس
کوئٹہ، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ پریس کانفرنس کررہے ہیں

CamScanner

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

معدنیات کا ابھرتا مرکز

پاکستان اپنے معدنی شعبے کو ترقی دینے کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ دنیا میں تانبے، سونے، کرومائٹ، لیتھیم اور نایاب معدنیات کی طلب بڑھ رہی ہے، جس سے پاکستان کے لیے سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ پاکستان میں وسیع معدنی ذخائر موجود ہیں اور ملک کی جغرافیائی حیثیت اسے وسیع ٹی تھیان میٹالوجینک بیلٹ کا حصہ بناتی ہے، جو دنیا کے اہم تانبے اور سونے کے خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ پاکستان میں 92 معلوم معدنیات موجود ہیں، جن میں سے 52 معدنیات تجارتی بنیادوں پر نکالی جا رہی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) کے مطابق پاکستان کے معدنی ذخائر کا تخمینہ تقریباً 8 ٹریلین ڈالر ہے، جو تقریباً 6 لاکھ مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ وسیع معدنی وسائل ملک کے کان کنی کے شعبے میں موجود غیر معمولی معاشی استعداد کو اجاگر کرتے ہیں۔ آئی سی ایم اے کے مطابق پاکستان کے کان کنی کے شعبے کا ملکی مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ 3 فیصد سے بھی کم رہا ہے، جو اس شعبے کی اصل صلاحیت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ ادارے کے اندازے کے مطابق بہتر طرزِ حکمرانی اور مؤثر سکیورٹی انتظامات کے نتیجے میں پاکستان کی سالانہ معدنی برآمدات تقریباً 3 ارب ڈالر سے بڑھ کر 8 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، جبکہ ملکی اقتصادی شرحِ نمو تقریباً 3 فیصد سے بڑھ کر 6 فیصد تک جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کو جدید ٹیکنالوجی، بہتر انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری، معدنی تحقیق اور عالمی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کی ضرورت ہے۔ ریکوڈک کاپر اینڈ گولڈ پراجیکٹ بلوچستان کے ضلع چاغی میں واقع ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے۔ ریکوڈک منصوبے میں بیرک مائننگ کا 50 فیصد، حکومتِ بلوچستان کا 25 فیصد جبکہ تین وفاقی سرکاری اداروں (او جی ڈی سی، پی پی ایل، جی ایچ پی ایل) کا مجموعی حصہ 25 فیصد ہے۔ فروری 2025 میں بیرک نے ریکوڈک منصوبے کے لیے تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی مکمل ہونے کا اعلان کیا۔ ریکوڈک پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والا منصوبہ بننے جا رہا ہے، جس سے بلوچستان کی معیشت پر بھی دور رس اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔ تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک منصوبے کی متوقع مدتِ کان کنی 37 سال ہے، جبکہ مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 8.83 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ منصوبہ دو مراحل میں طے ہوگا، جس کے پہلے مرحلے پر تقریباً 5.6 سے 6 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ منصوبے سے پہلی پیداوار 2028 کے اختتام تک متوقع ہے۔ پہلے مرحلے میں سالانہ 45 ملین ٹن خام معدنی مواد پراسیس کیا جائے گا، جس سے تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار ٹن تانبا اور 2 لاکھ 97 ہزار اونس سونا سالانہ پیدا ہونے کی توقع ہے۔ منصوبے کے دوسرے مرحلے کا آغاز 2034 میں متوقع ہے، جس کے بعد پراسیسنگ کی صلاحیت دگنی ہو کر سالانہ 90 ملین ٹن ہو جائے گی۔ دوسرے مرحلے کے ابتدائی 10 برسوں کے دوران اوسط سالانہ پیداوار تقریباً 4 لاکھ 60 ہزار ٹن تانبا اور 5 لاکھ 20 ہزار اونس سونا رہنے کی توقع ہے۔ فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک میں تقریباً 3 ارب ٹن کے ممکنہ معدنی ذخائر موجود ہیں، جن میں اندازاً 1 کروڑ 50 لاکھ ٹن تانبا اور 2 کروڑ 60 لاکھ اونس سونا شامل ہے۔ بیرک کے اندازے کے مطابق منصوبہ اپنی پوری مدتِ کان کنی کے دوران تقریباً 90 ارب ڈالر آپریٹنگ کیش فلو اور 70 ارب ڈالر فری کیش فلو پیدا کر سکتا ہے۔ ریکوڈک بلوچستان میں سب سے بڑا غیر ملکی براہِ راست سرمایہ کاری کا منصوبہ اور پاکستان کے بڑے سرمایہ کاری منصوبوں میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے ریکوڈک کے لیے 2.6 ارب ڈالر سے زائد کا مالیاتی پیکیج ترتیب دیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے اگست 2025 میں 410 ملین ڈالر کی منظوری دی، جس میں 300 ملین ڈالر قرض اور بلوچستان کے حصص کے لیے 110 ملین ڈالر کی ضمانت شامل ہے۔ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA) نے جون 2025 میں 700 ملین ڈالر کے قرض کی منظوری دی۔ جبکہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک نے دسمبر 2025 میں 1.25 ارب ڈالر کی منظوری دی۔ امریکی حکام کے مطابق اس قدم سے امریکی کان کنی کے آلات کی برآمدات میں 2 ارب ڈالر تک کا اضافہ ممکن ہے جبکہ دونوں ممالک میں تقریباً 13,500 ملازمتوں کو معاونت مل سکتی ہے۔ منصوبے کے فعال ہونے کے بعد پہلے سال کی برآمدات سے تقریباً 2.8 ارب ڈالر کی آمدنی متوقع ہے۔ عالمی طلب، پاکستان کا مقامی فائدہ صنعتی اندازوں کے مطابق بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اور معیشت کی برقی منتقلی کے باعث عالمی سطح پر تانبے کی طلب 2035 تک 24 فیصد بڑھ کر سالانہ 42.7 ملین ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (IEA) کے مطابق مصنوعی ذہانت سے چلنے والے ڈیٹا سینٹرز میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اس رجحان کو مزید تیز کرے گی۔ یورپی یونین اور امریکا کی جانب سے نایاب زمینی عناصر کی سپلائی چینز کو وسیع بنانے کی کوششوں نے نئے اور قابلِ اعتماد معدنی ذرائع کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پاکستان میں کان کنی کی تاریخ ریکوڈک سے بھی پرانی ہے۔ چینی شراکت داری سے تیار کیا جانے والا سینڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ بلوچستان میں 1950 کی دہائی میں کیے گئے فضائی سروے اور 1960 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی جانب سے کی جانے والی معدنی تلاش تک پھیلی ہوئی تاریخ رکھتا ہے۔ 8 ستمبر 2025 کو پاکستان کی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (F W O) اور امریکی ریاست میسوری میں قائم یو ایس اسٹریٹجک میٹلز (USSM) کے درمیان اہم معدنیات، جن میں نایاب زمینی عناصر بھی شامل ہیں، کی ترقی و پراسیسنگ اور لاجسٹکس سروسز کے حوالے سے دو مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کا مقصد دفاع، ایرو اسپیس اور ٹیکنالوجی کی صنعتوں کے لیے ضروری مختلف اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون کا فریم ورک قائم کرنا ہے۔ وزیراعظم آفس کے مطابق اس شراکت داری کے تحت پاکستان میں دستیاب معدنیات، جن میں اینٹی منی، تانبا، سونا، ٹنگسٹن اور نایاب زمینی عناصر شامل ہیں، کی برآمد فوری طور پر شروع کی جائے گی۔ یہ تعاون مستقبل میں پاکستان میں یو ایس اسٹریٹجک میٹلز کی ملکیتی اور جدید کثیر دھاتی ریفائنری کے قیام کی بنیاد فراہم کرے گا۔ ریفائنری میں نیم تیار اور تیار مصنوعات تیار کی جائیں گی، جن کا مقصد امریکی مارکیٹ میں تیزی سے بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا ہوگا۔ اس معاہدے کے پہلے مرحلے میں پاکستان کے اہم معدنیات کے شعبے میں تقریباً 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ مفاہمتی یادداشت کے اگلے مراحل میں پاکستان کے وسیع معدنی وسائل کی مکمل صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے خصوصی ٹیموں کی تشکیل، فوری برآمد کے لیے اہم معدنیات کی نشاندہی اور تلاش، کان کنی اور پراسیسنگ کے شعبوں میں طویل مدتی شراکت داری کے لیے بنیاد قائم کرنا شامل ہے۔ اس تعاون میں پائیداری، منافع بخش کاروبار اور ماحولیاتی ذمہ داری کو ترجیح دی جائے گی تاکہ دونوں ممالک کے عوام کو اس شراکت داری سے فائدہ پہنچ سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم (PMIF) حکومت کا اہم پلیٹ فارم ہے، جس کا مقصد پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور ملک کو عالمی سرمایہ کاروں، کان کنی کی کمپنیوں، مالیاتی اداروں اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں سے جوڑنا ہے۔ یہ فورم پالیسی سازوں اور صنعتی رہنماؤں کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے تاکہ پاکستان کی معدنی صلاحیت کو اجاگر کیا جا سکے، شراکت داری اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے اور معدنی شعبے میں پائیدار ترقی اور ویلیو ایڈیشن کو آگے بڑھایا جا سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم PMIF25 کے پہلے ایڈیشن میں 50 سے زائد ممالک سے 5 ہزار مندوبین نے شرکت کی۔ اس موقع پر 16 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے جبکہ 18 پینل مباحثے بھی منعقد کیے گئے۔ PMIF26 کا 2026 ایڈیشن ابتدائی طور پر 8 اور 9 اپریل کو اسلام آباد کے جناح کنونشن سینٹر میں منعقد ہونا تھا، تاہم اسے دوبارہ شیڈول کرتے ہوئے اب 12 اور 13 نومبر 2026 کو اسی مقام پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

وفاق، صوبہ اور آئین: سیاست کو دشمنی بننے سے بچایئے

تحریر: نصرت جاوید

سیاست بھی عجیب کھیل ہے

یہاں کل کے حریف آج کے حلیف بن جاتے ہیں اور آج کے اتحادی کل ایک دوسرے کے خلاف صف آرا دکھائی دیتے ہیں کبھی ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا سیاسی حکمت قرار پاتا ہے اور کبھی اسی ہاتھ کو تھامنا اصولوں سے انحراف سمجھا جاتا ہے مگر اس سارے کھیل میں ایک حقیقت اکثر نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے کہ سیاست دانوں کی جیت اور ہار سے کہیں زیادہ اہم ریاست کا استحکام، آئین کا احترام اور عوام کا مستقبل ہے

پاکستان کی موجودہ سیاسی صورتِ حال بھی کچھ ایسے ہی سوالات کو جنم دے رہی ہے خیبر پی کے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ، پارلیمان کی جانب سے ان اقدامات کی منظوری اور حکومت و اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے تعطل نے ملکی سیاست کو ایک نئے امتحان سے دوچار کر دیا ہے وفاقی حکومت سلامتی کے مسائل کو اپنے فیصلے کی بنیاد قرار دیتی ہے، جبکہ حزبِ اختلاف اسے صوبائی خودمختاری اور عوامی مینڈیٹ کے تناظر میں دیکھتی ہے

دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں جانب سے آئین کی بات کی جا رہی ہے، دونوں قومی مفاد کا حوالہ دے رہے ہیں اور دونوں اپنے موقف کو ملک کے مستقبل کے لیے ضروری سمجھتے ہیں سوال یہ نہیں کہ کس کا موقف زیادہ بلند آواز میں پیش کیا جا رہا ہے اصل سوال یہ ہے کہ کیا اختلاف رکھنے والے فریق ایک دوسرے کی بات سننے پر بھی آمادہ ہیں؟

جمہوریت کا حسن ہی یہی ہے کہ اس میں اختلاف کی گنجائش ہوتی ہے اگر اختلاف ختم ہو جائے تو سیاست محض تائید کا نام رہ جاتی ہے اور اگر اختلاف دشمنی میں بدل جائے تو جمہوریت کا بنیادی مقصد ہی فوت ہونے لگتا ہے ہماری سیاسی تاریخ کا ایک اہم سبق یہ ہے کہ جب سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کے راستے بند ہوتے ہیں تو غلط فہمیاں بڑھتی ہیں، اعتماد کم ہوتا ہے اور مسائل مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں اس کے برعکس جب سیاسی قیادت مشکل حالات میں بھی مذاکرات کا راستہ اختیار کرتی ہے تو کم از کم مسائل کے حل کی امید باقی رہتی ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں میثاقِ جمہوریت اس حقیقت کی ایک نمایاں مثال ہے محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے درمیان ایک طویل سیاسی کشمکش رہی، مگر بالآخر دونوں نے یہ تسلیم کیا کہ بعض قومی اصول سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوتے ہیں اس مفاہمت سے تمام مسائل ختم نہیں ہوئے، لیکن جمہوری نظام کے تسلسل کے لیے مشترکہ سوچ کی ایک بنیاد ضرور فراہم ہوئی آج پھر ایسے ہی تدبر کی ضرورت محسوس ہوتی ہے

خیبر پی کے کی صورتِ حال کو صرف حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی مقابلے کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے یہ صوبہ برسوں سے دہشت گردی، بدامنی، معاشی مشکلات اور انسانی قربانیوں کا سامنا کرتا آیا ہے وہاں کے شہریوں کی اولین ضرورت امن، تحفظ، روزگار اور بہتر زندگی ہے انہیں اس سے زیادہ دلچسپی نہیں کہ سیاسی بحث میں آخری لفظ کس کا ثابت ہوتا ہے وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کا مستقبل کب محفوظ ہوگا

وفاقی حکومت پر قومی سلامتی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، جبکہ صوبائی خودمختاری بھی آئینی نظام کا بنیادی حصہ ہے ان دونوں تقاضوں میں تصادم ناگزیر نہیں بہتر انتظام، باہمی مشاورت اور واضح آئینی طریقہ کار کے ذریعے دونوں کو ایک دوسرے کے لیے معاون بنایا جا سکتا ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ وفاق اور صوبے کے تعلقات کو سیاسی برتری کے بجائے آئینی ذمہ داری کے اصول پر استوار کیا جائے

پارلیمان نے گورنر راج کی منظوری دے دی ہے، تاہم اس فیصلے کی آئینی بنیاد اور ضرورت کے بارے میں اختلاف موجود ہے حکومت اسے سلامتی کے تقاضوں سے ہم آہنگ قرار دیتی ہے، جبکہ اپوزیشن اور بعض دیگر پارلیمانی رہنماؤں نے سوالات اٹھائے ہیں ایسے معاملات میں محض قانونی اختیار کا استعمال کافی نہیں ہوتا، بلکہ اس اختیار کے بارے میں عوامی اعتماد بھی ضروری ہوتا ہے آئینی فیصلوں کی وجوہات، شواہد اور مقاصد کو شفاف انداز میں سامنے لانا اعتماد پیدا کرنے کا ایک مؤثر طریقہ ہو سکتا ہے۔

یہاں ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے کیا پاکستان میں سیاسی اختلاف کا مطلب لازماً ایک دوسرے کی نیت پر شبہ کرنا ہے؟ ہماری سیاسی زبان میں تلخی بڑھتی جا رہی ہے اختلافِ رائے کو بعض اوقات غداری، ذاتی دشمنی یا حب الوطنی کے امتحان میں تبدیل کر دیا جاتا ہے حالانکہ کوئی شخص حکومت کی پالیسی سے اختلاف کرتے ہوئے بھی ملک سے مخلص ہو سکتا ہے اور کوئی حکومت اپنی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے بھی اپوزیشن کے جمہوری حقوق تسلیم کر سکتی ہے یہ بات سیاسی قیادت کے ساتھ ساتھ اس کے کارکنوں، ترجمانوں اور حامیوں کو بھی سمجھنا ہوگی۔

سیاسی جماعتیں مستقل دشمن نہیں ہوتیں ان کے نظریات، ترجیحات اور حکمتِ عملی مختلف ہو سکتی ہے، لیکن ملک سب کا مشترکہ ہے اقتدار آج کسی ایک جماعت کے پاس ہے تو کل کسی دوسری کے پاس ہو سکتا ہے اس لیے ایسے سیاسی رویے اختیار کرنے چاہییں جنہیں اقتدار اور حزبِ اختلاف، دونوں حیثیتوں میں اصولی طور پر درست سمجھا جا سکے اس سیاسی کشیدگی سے نکلنے کے لیے چند عملی اقدامات پر سنجیدگی سے غور کیا جا سکتا ہے۔

سب سے پہلا قدم حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بامقصد مذاکرات کی بحالی ہونا چاہیے مذاکرات کو کسی کی فتح یا شکست کے طور پر پیش نہ کیا جائے دونوں فریق اپنی بنیادی شکایات اور ترجیحات تحریری صورت میں سامنے رکھیں ایک متفقہ ایجنڈا تیار ہو جس میں آئینی معاملات، صوبائی خودمختاری، سیاسی حقوق، قومی سلامتی اور پارلیمانی کردار شامل ہوں

دوسرا قدم اعتماد سازی ہونا چاہیے حکومت اور اپوزیشن کے نمائندے باہمی احترام کے ساتھ گفتگو کریں، قانونی و آئینی حقوق کے تحفظ کی یقین دہانی کرائیں اور اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں زیرِ سماعت مقدمات اور سیاسی تنازعات کے بارے میں آئینی اور عدالتی حدود کا احترام بھی ضروری ہے

تیسرا قدم ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کا قیام ہو سکتا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اختلافی امور کا جائزہ لے اس میں حکومت، اپوزیشن اور متعلقہ صوبوں کی نمائندگی ہو قومی سلامتی کے معاملات پر بھی ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے جس میں ضروری رازداری برقرار رہے، لیکن منتخب نمائندوں کی نگرانی اور اعتماد کو نظر انداز نہ کیا جائے۔

چوتھا اور شاید سب سے اہم قدم سیاسی زبان کی اصلاح ہے یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ نفرت کا ماحول صرف سیاسی جلسوں تک محدود نہیں رہتا۔ اس کے اثرات گھروں، تعلیمی اداروں، دوستوں کی محفلوں اور سوشل میڈیا تک پہنچتے ہیں جب سیاسی وابستگی کی بنیاد پر دوستیاں ٹوٹنے لگیں اور اختلاف رکھنے والے شہری ایک دوسرے کی بات سننے سے انکار کر دیں تو یہ صرف سیاست کا نہیں، معاشرتی ہم آہنگی کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

اس لیے سیاسی قائدین کو چاہیے کہ اپنے کارکنوں کے سامنے اختلاف اور احترام کی مشترکہ مثال قائم کریں مخالف سیاسی جماعت کے کسی درست اقدام کو تسلیم کرنا کمزوری نہیں، سیاسی بلوغت کی علامت ہے اسی طرح اپنی جماعت کی کسی غلطی کی نشاندہی کرنا بے وفائی نہیں بلکہ اصلاح کا راستہ ہے

پانچواں قدم عوامی مسائل کو سیاسی مذاکرات کے مرکز میں لانا ہونا چاہیے مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، توانائی اور امن و امان جیسے معاملات کسی ایک جماعت کے نہیں بلکہ پورے ملک کے مسائل ہیں ان کے حل کے لیے طویل المدت پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہے اگر حکومت اور اپوزیشن ان بنیادی معاملات پر کم از کم مشترکہ ترجیحات طے کر لیں تو سیاسی اختلاف برقرار رہتے ہوئے بھی قومی ترقی کا سفر جاری رہ سکتا ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ مذاکرات ہمیشہ آسان نہیں ہوتے ماضی کی تلخیاں، باہمی بداعتمادی اور سیاسی مفادات راستے میں رکاوٹ بنتے ہیں لیکن اگر فریقین پہلے ہی یہ شرط رکھ دیں کہ گفتگو صرف اسی وقت ہوگی جب دوسرا فریق تمام مطالبات تسلیم کر لے، تو پھر مذاکرات کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے مذاکرات دراصل اسی لیے کیے جاتے ہیں کہ اختلافات موجود ہوتے ہیں ضروری نہیں کہ پہلی نشست میں تمام مسائل حل ہو جائیں ابتدا کسی محدود ایجنڈے سے بھی ہو سکتی ہے مثال کے طور پر سیاسی کشیدگی میں کمی، پارلیمانی رابطوں کی بحالی اور قومی سلامتی کے معاملات پر مشترکہ مشاورت جیسے امور سے آغاز کیا جا سکتا ہے بعد میں زیادہ پیچیدہ اختلافات پر بات آگے بڑھائی جا سکتی ہے۔ اس عمل میں پارلیمان کے تجربہ کار اور تمام فریقوں کے لیے قابلِ قبول ارکان سہولت کار کا کردار ادا کر سکتے ہیں مقصد کسی ایک جماعت کے موقف کو دوسری پر مسلط کرنا نہیں، بلکہ ایسا راستہ تلاش کرنا ہونا چاہیے جس میں آئین، جمہوری حقوق اور قومی سلامتی کے تقاضے ملحوظ رہیں پاکستان کو اس وقت سیاسی فتح کے نئے نعروں سے زیادہ سیاسی اعتماد کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومت کا احترام اور حکومت سے اختلاف دو الگ باتیں ہیں اسی طرح اپوزیشن کے جمہوری حق کو تسلیم کرنا اس کے ہر مطالبے سے اتفاق کرنے کے مترادف نہیں ایک صحت مند جمہوری نظام میں دونوں کے لیے جگہ موجود ہوتی ہے۔ اختلافات کو ختم کرنا شاید ممکن نہ ہو، لیکن ان کو دشمنی میں بدلنے سے روکنا ضرور ممکن ہے آج اگر سیاسی قیادت ایک دوسرے سے بات کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو یہ کسی فریق کی پسپائی نہیں ہوگی یہ اس حقیقت کا اعتراف ہوگا کہ پاکستان کے مسائل کسی ایک جماعت کی کوشش سے حل نہیں ہو سکتے وقت کا تقاضا ہے کہ سیاست میں برداشت واپس آئے، مکالمے کو عزت ملے اور اختلافِ رائے کو دشمنی سمجھنے کی روایت کمزور ہو

آخر میں سوال صرف اتنا ہے کہ کیا ہم اپنی آنے والی نسلوں کو ایک ایسا پاکستان دینا چاہتے ہیں جہاں ہر سیاسی اختلاف مستقل محاذ آرائی میں بدل جائے، یا ایسا پاکستان جہاں اختلاف کے باوجود مل بیٹھ کر قومی مسائل حل کرنے کی روایت موجود ہو؟ فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، لیکن اس کے نتائج پوری قوم کو بھگتنا یا ان سے فائدہ اٹھانا ہے

شاید اب وقت آ گیا ہے کہ سیاست میں ایک دوسرے کو شکست دینے سے زیادہ ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کی جائے کیونکہ جمہوریت کی اصل کامیابی کسی ایک جماعت کی جیت نہیں، بلکہ ایسا نظام ہے جس میں سب کو آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔

"بالادست" پارلیمان کے بے بس اکابرین

تحریر: محمد اکرم چوہدری

طویل وقفے کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس جب بھی شروع ہو تو اس کے پہلے دن دوسرے شہروں سے مذکورہ اجلاس میں شرکت کی غرض سے آئے اراکین ایک دوسرے کے ساتھ گرم جوش مصافحوں کے بعد گپ شپ میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد بے فکر طالب علم اچھے دن گزارنے جمع ہو رہے ہیں۔ منگل کی صبح "اچھے دنوں" کی امید مگر مفقود تھی۔ اراکین کی اکثریت سر جھکائے ایوان میں داخل ہونے کے بعد اپنے لئے مختص نشستوں پر بیٹھی رہی۔ وزیر اعظم اور سینئر وزراء کے لئے مختص پہلی قطار میں وزیر دفاع خواجہ آصف تنہا بیٹھے نظر آئے۔ اجلاس شروع ہوتے ہی حکومتی بنچوں کی دوسری صف سے وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ ایک طویل خطاب کے ذریعے یہ سمجھانے میں مصروف ہوگئے کہ خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالات اور گورنر راج کے امتزاج کے ساتھ منتخب صوبائی حکومت کو معطل کرتے ہوئے نیا انتظامی بندوبست متعارف کروانا کیوں ضروری ہے۔ ہنگامی حالات جمع گورنر راج کے نفاذ کے لئے جاری ہوئے صدارتی حکم کی تصدیق کے لئے اراکین اسمبلی کو راغب کرتے ہوئے وزیر قانون مختلف وزراء کی جانب سے بارہا سنائی کہانیاں دہراتے رہے۔ ان کے ذریعے یہ تاثر اجاگر کرنا مقصود رہا کہ حکومتی نمائندوں کے ساتھ ہنگامی حالات اور گورنر راج کو ٹالنے کی راہ ڈھونڈنے کی خاطر ہوئے مذاکرات میں شریک تحریک انصاف کے نمائندگان بے اختیار تھے۔ حکومت نے ہنگامی حالات کے نفاذ سے گریز کی خاطر ہر ممکن لچک دکھائی۔ خیبر پختونخوا کے جواں سال وزیر اعلیٰ مگر تحریک انصاف کے روپوش مگر انتہا پسند مراد سعید کے حکم پر حتمی معاہدے پر رضامند نہ ہوئے۔ اعظم نذیر تارڑ کی سنائی داستان اکتا دینے کی حد تک طویل تھی۔ اس کی طوالت سے بیزاری کا اظہار انتہائی مہذب انداز میں حکومت ہی کی حلیف پیپلز پارٹی کی جانب سے ہوا۔ ٹنڈو محمد خان سے 1990ء کی دہائی سے قومی اسمبلی کے لئے مسلسل منتخب ہونے والے سید نوید قمر اپنی نشست سے اٹھ کر حکومتی بنچوں کی جانب آئے اور ان سے تقریر مختصر کرنے کی درخواست کی۔ نوید قمر کی مداخلت کا مقصد اپنی جماعت کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے خطاب کی گنجائش بھی نکالنا تھا۔ وزیر قانون نے تقریر ختم کی تو قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی انتہائی تلخ الفاظ کے ساتھ پاکستان کے سیاسی مسائل کے بارے میں اپنے خیالات دہراتے رہے۔ 1990ء کی دہائی سے ان خیالات کو قومی اسمبلی میں دہرائے چلے جا رہے ہیں۔ شہباز حکومت کو انہوں نے "مینڈیٹ چوری" کے بعد مسلط ہوئی حکومت ٹھہرایا۔ اس کے باوجود بقول ان کے "مسلط کردہ وزیر اعظم" کو ان کی ایوان میں موجودگی کے دوران اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے "پارلیمان کو مضبوط" بنانے کی دعوت بھی دیتے رہے۔ کلیدی نکتہ ان کی تقریر کا یہ تھا کہ جیل میں قید عمران خان سے ہدایات لئے بغیر اپوزیشن حکومت سے مذاکرات کے ذریعے سمجھوتے کی راہ نکال نہیں سکتی۔ حکومت اگر ان کی قائد تحریک انصاف سے جیل میں ملاقات کروا دے تو وہ انہیں جمہوری نظام کی بقا اور اسے توانا بنانے کی خاطر لچک دکھانے کو آمادہ کر سکتے ہیں۔ یک سطری پیغام اچکزئی صاحب کی طویل تقریر کا یہ تھا کہ ملک کی صورتحال کو معمول کی جانب لوٹانے کی کنجی عمران خان کے پاس ہے۔ انہیں آن بورڈ لئے بغیر حکومت اور اپوزیشن کے مابین سمجھوتا ناممکن ہے۔ ملکی سیاست کا دیرینہ شاہد ہوتے ہوئے اچکزئی صاحب کے یک سطری پیغام سے اختلاف کی گنجائش میرے لئے ڈھونڈنا مشکل ہے۔ اسے تسلیم کرنے کے بعد برجستہ سوال مگر ذہن میں یہ اٹھتا ہے کہ جیل میں قید شخص کی جانب سے تحریک انصاف کے نامزد ہوئے چیئرمین بیرسٹر گوہر اپنے قائد سے ہدایات لئے بغیر حکومت سے پس پردہ اور کھلے مذاکرات کو آمادہ کیوں ہو جاتے ہیں۔ اپنی بے اختیاری کا کھل کر اعتراف کیوں نہیں کرتے۔ یہ سوال میرے ذہن میں گردش کر رہا تھا تو بیرسٹر گوہر نے اپنی تقریر کے دوران سپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے یہ انکشاف کر دیا کہ جیل میں قید شخص کو ایک بار "ٹوتھ پیسٹ" فراہم کرنے کی خاطر بھی سپیکر ایاز صادق سے رجوع کرنا پڑا تھا۔ بانی تحریک انصاف کے لئے جیل میں سہولتوں اور آسانیوں میں اپنے کردار کی تصدیق کرتے ہوئے سپیکر نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ان کی بارہا تصدیق شدہ معلومات کے مطابق بیرسٹر گوہر کے حکومتی نمائندوں سے رابطے گویا جیل میں قید بانی تحریک انصاف کے لئے آسانیاں اور سہولتیں یقینی بنانے کی خاطر ہوا کرتے ہیں۔ حکومت کے ساتھ وسیع تر بنیادوں پر کسی سمجھوتے کا حصول ان کے بس سے باہر ہے۔ مذکورہ پہلو پر غور کریں تو حکومت کا یہ موقف درست سنائی دیتا ہے کہ اس کی جانب سے تمام تر لچک دکھانے کے باوجود خیبر پختونخوا کے (اب معطل) وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی دو دن اور 18 گھنٹوں تک پھیلے مذاکرات کے فیصلہ کن لمحات میں مبینہ طور پر مراد سعید کے ایما پر سمجھوتے کے لئے تیار ہوئے حتمی معاہدے کو مسترد کرتے رہے۔

نئے چیلنجز: سیاسی خدشات

تحریر: منیر احمد

پاکستان کی سیاست ایک ایسے موڑ پر پہنچ گئی ہے جہاں ایک فیصلے کے اثرات صرف ایک صوبے تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورے ملک کے سیاسی مستقبل، جمہوری نظام، قومی سلامتی اور وفاقی تعلقات پر پڑ سکتے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ بظاہر امن و امان کی بحالی کے لیے اٹھایا گیا ایک غیر معمولی قدم ہے، لیکن اس فیصلے نے کئی ایسے سوالات کو جنم دیا ہے جن کے جواب آنے والے دنوں میں پاکستان کی سیاسی سمت متعین کریں گے۔

صدر آصف علی زرداری نے وفاقی حکومت کی سفارش پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر دیا ہے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی قیادت میں تحریک انصاف کی صوبائی حکومت کے اختیارات ختم کر کے انتظامی ذمہ داریاں گورنر کے سپرد کر دی گئی ہیں گیارہ رکنی مشاورتی کونسل نئی انتظامی صورت حال میں گورنر کی معاونت کرے گی، جبکہ ابتدائی طور پر چھ ماہ کے انتظام کا اعلان کیا گیا ہے۔

یہ پاکستان کی موجودہ سیاسی تاریخ کا ایک غیر معمولی واقعہ ہے ایک ایسا صوبہ جہاں تحریک انصاف کو طویل عرصے سے عوامی حمایت حاصل ہے، اب ایک نئے انتظامی اور سیاسی تجربے سے گزرنے جا رہا ہے سوال یہ نہیں کہ گورنر راج نافذ ہو گیا ہے اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس فیصلے سے وہ مسائل حل ہو سکیں گے جنہیں بنیاد بنا کر منتخب حکومت کے اختیارات واپس لیے گئے ہیں؟

وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی، بدامنی اور صوبائی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کی کمی نے حالات کو خطرناک بنا دیا تھا حکومت سمجھتی ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات میں مزید تاخیر کی گنجائش نہیں تھی دوسری طرف تحریک انصاف اس اقدام کو اپنے عوامی مینڈیٹ پر حملہ قرار دے رہی ہے یوں ایک ہی فیصلے کو دو مختلف سیاسی زاویوں سے دیکھا جا رہا ہے اس معاملے کا سب سے حساس پہلو یہ ہے کہ خیبر پختونخوا محض ایک انتظامی اکائی نہیں بلکہ پاکستان کی مغربی سرحد پر واقع ایک انتہائی اہم صوبہ ہے افغانستان کے ساتھ طویل سرحد، دہشت گردی کے خطرات، قبائلی اضلاع کے مسائل، نقل مکانی، بے روزگاری، معاشی محرومی اور سیاسی بے چینی پہلے ہی صوبے کے حالات کو پیچیدہ بنا چکے ہیں ایسے ماحول میں حکومت کی تبدیلی کے ساتھ عوامی اعتماد کی بحالی بھی ایک بہت بڑا امتحان ہے

گورنر فیصل کریم کنڈی اور نئی انتظامی ٹیم کے لیے سب سے پہلا چیلنج امن کا قیام ہوگا صرف پولیس، انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کو متحرک کرنے سے دیرپا امن کی ضمانت نہیں دی جا سکتی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی یقیناً ضروری ہے، لیکن اس کے ساتھ مقامی آبادی کا اعتماد، قبائلی عمائدین کی شمولیت، سیاسی نمائندوں سے رابطہ اور متاثرہ علاقوں میں معمولاتِ زندگی کی بحالی بھی اتنی ہی اہم ہے۔

ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ طاقت کے ذریعے کسی علاقے میں وقتی خاموشی پیدا کی جا سکتی ہے، مگر مستقل امن کے لیے عوام کو یہ یقین دلانا ضروری ہوتا ہے کہ ریاست ان کے تحفظ، عزت اور مستقبل کی ذمہ دار ہے نئی ٹیم کو یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ گورنر راج صرف سیاسی تبدیلی کا نام نہیں بلکہ انتظامی بہتری کا ذریعہ بن سکتا ہے اگر تھانوں میں انصاف نہ ملا، ہسپتالوں میں علاج نہ ہوا، سرکاری دفاتر میں رشوت اور سفارش کا نظام برقرار رہا، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا نہ ہوئے اور ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار رہے تو محض اقتدار کے مراکز بدلنے سے عوام کی زندگی میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں آئے گی۔

یہاں ایک اہم سوال وفاقی حکومت کے سامنے بھی موجود ہے اگر صوبے میں امن و امان کی صورت حال واقعی اس قدر خراب تھی کہ ایمرجنسی ناگزیر ہو گئی تو پھر اس کے خاتمے کے لیے واضح اہداف کیا ہیں؟ کیا چھ ماہ میں دہشت گردی کے واقعات کم ہو جائیں گے؟ کیا پولیس اور دیگر اداروں کی استعداد بڑھائی جائے گی؟ کیا متاثرہ اضلاع میں ترقیاتی سرگرمیوں کا آغاز ہوگا؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عوام کو کیسے معلوم ہوگا کہ اس غیر معمولی فیصلے کے مطلوبہ نتائج حاصل ہو رہے ہیں؟ کسی بھی ہنگامی انتظام کی کامیابی اس کی مدت سے زیادہ اس کے نتائج پر منحصر ہوتی ہے۔

دوسری جانب تحریک انصاف کا ردعمل بھی اس پوری صورت حال کا اہم ترین سیاسی پہلو ہے عمران خان کی جماعت نے گورنر راج کو مسترد کرتے ہوئے اسے جمہوری مینڈیٹ اور صوبائی خودمختاری کے خلاف اقدام قرار دیا ہے بیرسٹر گوہر علی خان اور دیگر رہنماؤں نے واضح کیا ہے کہ صوبے کے مسائل کا حل سیاسی اتفاقِ رائے اور مشترکہ حکمتِ عملی میں تلاش کیا جانا چاہیے تحریک انصاف اور اس کے اتحادی قانونی، پارلیمانی اور عوامی سطح پر اس فیصلے کی مخالفت کا ارادہ رکھتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی اور تحریک انصاف کے دیگر رہنماؤں کے خلاف کارروائیوں اور گرفتاریوں نے بھی سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیا ہے یہ خدشہ موجود ہے کہ اگر سیاسی کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا تو صوبے کی انتظامی مشکلات کم ہونے کے بجائے بڑھ سکتی ہیں تحریک انصاف کے لیے بھی یہ وقت غیر معمولی سیاسی تدبر کا تقاضا کرتا ہے جماعت کے پاس عوامی حمایت ایک بڑی سیاسی قوت ہے، لیکن اس حمایت کو کس انداز میں استعمال کیا جاتا ہے، یہ فیصلہ آنے والے حالات پر گہرا اثر ڈالے گا پرامن احتجاج، آئینی جدوجہد اور سیاسی مذاکرات ایک راستہ ہیں، جبکہ مسلسل محاذ آرائی ایک مختلف اور زیادہ خطرناک صورت حال پیدا کر سکتی ہے۔

اس مرحلے پر عمران خان کا سیاسی کردار بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اگرچہ وہ جیل میں ہیں، لیکن تحریک انصاف کی سیاسی حکمت عملی، کارکنوں کے جذبات اور جماعت کے مستقبل پر ان کا اثر بدستور نمایاں ہے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے بعد تحریک انصاف اپنے سیاسی بیانیے کو مزید شدت سے عوام کے سامنے پیش کر سکتی ہے اس سے جماعت کی حمایت میں اضافہ بھی ممکن ہے، تاہم یہ نتیجہ لازمی نہیں۔ عوام آخر کار امن، معاشی حالات اور سیاسی قیادت کے عملی رویے کو بھی دیکھیں گے۔

یہاں وفاقی حکومت کو ایک بنیادی حقیقت سمجھنا ہوگی کہ انتظامی اختیارات حاصل کرنا اور سیاسی قبولیت حاصل کرنا دو مختلف معاملات ہیں کسی صوبے کے سرکاری نظام کو آئینی طریقے سے وفاقی نگرانی میں لایا جا سکتا ہے، لیکن عوام کے سیاسی رجحانات کو محض انتظامی فیصلوں سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا اگر نئی انتظامیہ تحریک انصاف کے حامیوں اور مخالفین کے درمیان امتیاز کیے بغیر کام کرتی ہے تو اسے اعتماد حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے لیکن اگر گورنر راج کے دوران یہ تاثر مضبوط ہوا کہ سرکاری مشینری کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے تو اس سے حکومت کے لیے مزید مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

ایک اور اہم پہلو صوبائی خودمختاری کا ہے اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد پاکستان میں صوبوں کے اختیارات اور وفاق کے ساتھ ان کے تعلقات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے آئین غیر معمولی حالات میں وفاقی مداخلت کی گنجائش ضرور فراہم کرتا ہے، لیکن ایسی مداخلت کی قانونی بنیاد، ضرورت، تناسب اور مدت پر سوال اٹھانا بھی جمہوری عمل کا حصہ ہے گورنر راج اور ایمرجنسی کے آئینی اختیارات ایک جیسے نہیں ہیں ان کے الگ قانونی تقاضے ہیں اور ان کا استعمال عدالتی اور پارلیمانی جانچ سے بالاتر نہیں۔ آنے والے دنوں میں اس فیصلے کی آئینی حیثیت اور اس کے نفاذ کا طریقہ بھی سیاسی اور قانونی بحث کا مرکز بن سکتا ہے۔

سب سے بڑا خدشہ یہ ہے کہ کہیں امن و امان کا مسئلہ وفاق اور صوبے کے درمیان ایک مستقل سیاسی تصادم میں تبدیل نہ ہو جائے پاکستان پہلے ہی معاشی دباؤ، مہنگائی، بے روزگاری اور علاقائی سلامتی کے مسائل کا سامنا کر رہا ہے ایسے میں ایک اہم صوبے میں مسلسل سیاسی بے یقینی ملکی معیشت اور سرمایہ کاری کے ماحول کو بھی متاثر کر سکتی ہے خیبر پختونخوا کی سرحد افغانستان سے ملتی ہے، اس لیے وہاں پیدا ہونے والی صورت حال کے علاقائی اثرات بھی ہو سکتے ہیں سرحدی سلامتی، تجارت، نقل و حرکت، شدت پسند گروہوں کی سرگرمیاں اور افغانستان کے ساتھ تعلقات ایسے معاملات ہیں جنہیں صرف صوبائی سیاست کے تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔

عالمی سطح پر بھی اس پیش رفت کو پاکستان کے سیاسی استحکام اور جمہوری تسلسل کے حوالے سے دیکھا جائے گا بیرونی دنیا کے لیے یہ اہم ہوگا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف اقدامات کرتے ہوئے آئینی اداروں، سیاسی حقوق اور شہری آزادیوں کے درمیان توازن کس طرح برقرار رکھتا ہے پاکستان کو ایک ایسی ریاست کے طور پر سامنے آنا چاہیے جو دہشت گردی کے خلاف مضبوط بھی ہو اور اپنے جمہوری اداروں پر اعتماد بھی رکھتی ہو عالمی اعتماد محض حکومتی بیانات سے نہیں بلکہ اداروں کے طرزِ عمل، قانون کی بالادستی اور سیاسی استحکام سے پیدا ہوتا ہے۔

نئی انتظامی ٹیم کے سامنے مالی معاملات بھی ایک بڑا امتحان ہوں گے صوبے کے ترقیاتی منصوبوں، ملازمین کی تنخواہوں، صحت اور تعلیم کے بجٹ، ضم شدہ اضلاع کی ضروریات اور وفاق سے مالی وسائل کی فراہمی میں کسی قسم کا تعطل عوامی مشکلات میں اضافہ کر سکتا ہے اگر سیاسی کشیدگی کے باعث روزمرہ حکومتی امور متاثر ہوئے تو اس کا سب سے زیادہ نقصان عام شہری کو ہوگا، جس کا کسی سیاسی جماعت کے اقتدار میں آنے یا جانے سے زیادہ تعلق اپنے گھر کے معاشی حالات سے ہے۔

یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ نئی مشاورتی کونسل میں شامل شخصیات کس حد تک تجربہ، انتظامی صلاحیت اور عوامی اعتماد رکھتی ہیں محض سیاسی وابستگی یا حکومتی قربت کسی بڑے انتظامی عہدے پر کامیابی کی ضمانت نہیں ہوتی موجودہ حالات ایسے افراد کا تقاضا کرتے ہیں جو مشکل فیصلے کر سکیں، عوامی مسائل کو سمجھتے ہوں اور اختلاف رکھنے والوں سے بھی بات کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

کرپشن: پاکستان کے زوال کی بنیادی وجہ

تحریر: ابوحسان

پاکستان آج جن سنگین مسائل میں گھرا ہوا ہے، ان میں سیاسی عدم استحکام، معاشی مشکلات، بے روزگاری، مہنگائی، بدانتظامی اور اداروں کی کمزوری نمایاں ہیں، مگر ان تمام مسائل کے پسِ پردہ ایک بنیادی ناسور ایسا ہے جو پورے نظام کو اندر سے کھوکھلا کرتا جا رہا ہے: کرپشن۔ کرپشن محض رشوت لینے یا سرکاری خزانے سے رقم نکالنے کا نام نہیں۔ یہ دراصل اختیار کے غلط استعمال، ذاتی مفاد کو قومی مفاد پر ترجیح دینے، سفارش کو قانون پر فوقیت دینے اور عوام کے اعتماد کو مجروح کرنے کا نام ہے۔ جب کسی معاشرے میں فیصلہ میرٹ کے بجائے تعلق، سفارش یا مالی فائدے کی بنیاد پر ہونے لگے تو صرف ایک فرد نہیں، پورا نظام نقصان اٹھاتا ہے۔

کرپشن کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کا رشتہ توڑ دیتی ہے۔ عوام ٹیکس اس لیے دیتے ہیں کہ ریاست انہیں تعلیم، صحت، روزگار، انصاف اور تحفظ فراہم کرے گی۔ لیکن جب وسائل راستے میں ہی ذاتی مفادات کی نذر ہونے لگیں تو شہری کا ریاست پر اعتماد کمزور پڑ جاتا ہے۔ یہی کمزور اعتماد پھر معاشی ترقی، سرمایہ کاری اور قومی یکجہتی کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک کا تجربہ ثابت کرتا ہے کہ کرپشن کے خلاف محض تقریریں کافی نہیں ہوتیں۔ قانون ایسا ہونا چاہیے جو طاقتور اور کمزور دونوں پر یکساں لاگو ہو۔ سنگاپور اس حوالے سے ایک نمایاں مثال ہے۔ وہاں Prevention of Corruption Act سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں بدعنوانی کو جرم قرار دیتا ہے اور قانون واضح طور پر کہتا ہے کہ عہدہ، رتبہ یا سیاسی وابستگی کسی کو قانون سے مستثنیٰ نہیں کرتی۔ عام طور پر ہر کرپشن کے جرم پر پانچ سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے، جبکہ سرکاری معاہدوں سے متعلق بعض جرائم میں زیادہ سے زیادہ سات سال قید کی گنجائش ہے۔

اس پالیسی کا عملی مظاہرہ اس وقت بھی ہوا جب 1975ء میں وزیرِ مملکت Wee Toon Boon کرپشن کے مقدمے میں گرفتار ہوئے، عدالت نے انہیں مجرم قرار دے کر ساڑھے چار سال قید کی سزا سنائی، جو اپیل کے بعد 18 ماہ کر دی گئی۔ اہم بات یہ تھی کہ کارروائی ایک اعلیٰ سیاسی شخصیت کے خلاف بھی اسی نظام کے تحت ہوئی۔ یہی وہ اصول ہے جس کی پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت ہے: قانون کا خوف صرف کمزور کے لیے نہیں، طاقتور کے لیے بھی ہونا چاہیے۔ جنوبی کوریا میں سابق صدر پارک گن ہے کے خلاف کرپشن اسکینڈل میں کارروائی بھی ایک اہم مثال ہے۔ سپریم کورٹ نے 2021ء میں ان کی 20 سالہ قید کی سزا حتمی قرار دی۔ یہاں بھی سبق یہی ہے کہ اعلیٰ ترین منصب پر فائز شخص بھی احتساب سے بالاتر نہیں ہونا چاہیے۔ ملائیشیا کا نجیب رزاق کیس بھی قابلِ ذکر ہے۔ سابق وزیراعظم کو International SRC سے متعلق سات جرائم میں مجرم قرار دیا گیا اور عدالت نے 12 سال قید اور 210 ملین ملائیشین رنگٹ جرمانے کی سزا برقرار رکھی۔ ملائیشیا کی اعلیٰ عدالت کے فیصلے میں ان کی سزا اور سزا کے خلاف اپیل کی تفصیلات واضح طور پر درج ہیں۔ پیرو میں سابق صدر الیجاندرو ٹولیڈو کو بھی رشوت لینے کے جرم میں 20 سال اور چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ ان پر الزام ثابت ہوا کہ انہوں نے ایک بڑے انفراسٹرکچر منصوبے کا ٹھیکہ دینے کے بدلے 35 ملین ڈالر رشوت وصول کی۔ چین میں بھی بدعنوانی کے خلاف انتہائی سخت سزاؤں کی مثالیں ملتی ہیں۔ ستمبر 2026ء میں کے سابق سربراہ ژو جون کو کرپشن پر موت کی سزا سنائی گئی، تاہم دو سال کی معطلی کے ساتھ؛ اگر اس مدت میں مزید جرم نہ ہو تو سزا عمر قید میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ اسی طرح چین کے سابق سکیورٹیز ریگولیٹر وانگ جیان جون کو ستمبر 2026ء میں 93 ملین یوان سے زیادہ رشوت لینے کے جرم میں عمر قید کی سزا دی گئی۔ ان مثالوں کا مقصد یہ نہیں کہ پاکستان بھی لازماً انہی ملکوں جیسی سزائیں نافذ کرے۔ اصل سبق سزا کی شدت سے زیادہ سزا کے یقینی اور بلاامتیاز ہونے کا ہے۔ اگر ایک طاقتور شخص کو یقین ہو کہ عہدہ، سیاسی تعلق یا دولت اسے قانون سے بچا لے گی تو دنیا کا سخت ترین قانون بھی بے اثر ہو جاتا ہے۔

پاکستان میں کرپشن نے صرف خزانے کو نقصان نہیں پہنچایا بلکہ مواقع کی تقسیم کو بھی متاثر کیا ہے۔ جب نوکری، ترقی، عہدہ یا سرکاری سہولت قابلیت کے بجائے تعلق اور سفارش سے ملے تو سب سے زیادہ نقصان اس نوجوان کا ہوتا ہے جو برسوں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے ملک میں باعزت مستقبل کی تلاش کرتا ہے۔ ہماری نوجوان نسل باصلاحیت ہے۔ وہ دنیا کی بہترین جامعات میں جگہ بناتی ہے، عالمی اداروں میں کام کرتی ہے اور ٹیکنالوجی، طب، انجینئرنگ، کاروبار اور تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیت ثابت کرتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہی نوجوان پاکستان میں کیوں مایوس ہوتا ہے؟ اس کا ایک بڑا جواب یہ ہے کہ اسے جب بار بار یہ محسوس ہو کہ قابلیت سے زیادہ تعلق اہم ہے، محنت سے زیادہ سفارش اہم ہے اور اصول سے زیادہ طاقت اہم ہے تو اس کا اعتماد ٹوٹ جاتا ہے۔ پھر وہ بیرونِ ملک مواقع تلاش کرتا ہے۔ یوں ملک صرف ایک نوجوان نہیں کھوتا، بلکہ اس کی تعلیم پر خرچ ہونے والا سرمایہ، اس کی صلاحیت اور اس کا مستقبل بھی ملک سے باہر چلا جاتا ہے۔ علامہ اقبال نے اسی اجتماعی محرومی کو نہایت طاقتور الفاظ میں بیان کیا تھا:

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ریاست ایسا ماحول پیدا کرے جہاں نوجوان کو یہ یقین ہو کہ اس کی محنت کا صلہ اسے ضرور ملے گا۔ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں کے لیے بھی یہ ایک بنیادی امتحان ہے۔ سیاسی وابستگی اپنی جگہ، مگر ریاستی عہدے ذاتی وفاداریوں یا خاندانی اثر و رسوخ کی بنیاد پر تقسیم نہیں ہونے چاہییں۔ اگر عوامی عہدہ قابلیت کے بجائے سیاسی تعلق کا انعام بن جائے تو ریاستی مشینری کمزور اور عوام کا اعتماد مزید متزلزل ہوتا ہے۔ یہاں کسی ایک جماعت یا خاندان کو نشانہ بنانا مقصد نہیں۔ اصل مسئلہ سیاسی کلچر ہے۔ جمہوریت کا حسن یہی ہے کہ اقتدار عوام کی امانت ہو، ذاتی ملکیت نہیں۔

پاکستان کو کرپشن کے خلاف ایک واضح قومی پالیسی درکار ہے۔ احتساب کا نظام سیاسی انتقام سے آزاد ہونا چاہیے، تفتیش شفاف ہونی چاہیے، عدالتی عمل تیز ہونا چاہیے اور سزا کا معیار سب کے لیے یکساں ہونا چاہیے۔ صرف مخالفین کا احتساب اور اپنے لوگوں کو تحفظ دینا کرپشن کے خلاف جنگ نہیں بلکہ اعتماد کے بحران کو مزید گہرا کرنا ہے۔ ہمیں ایسا نظام چاہیے جس میں سرکاری عہدہ عزت کی علامت ہو، دولت بنانے کا ذریعہ نہ ہو؛ سیاست خدمت کا نام ہو، کاروبار نہ ہو؛ اور قانون طاقتور کی ڈھال نہیں بلکہ سب کے لیے ایک ہی میزان ہو۔

بقیہ اُستمان 01

اسرائیل کی ایران کے خلاف کارروائیوں کے اثرات اور فلسطین ولبنان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل ملکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک کے اعلیٰ حکام نے ایرانی مسعود پزشیان سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے مسلم ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیلی جارحیت اور مشرقِ وسطیٰ کو ’تقسیم کرنے‘ کی امریکی حمایت یافتہ کوششوں کے خلاف اپنے علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنائیں۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، سلامتی اور ترقی کے فروغ میں بھرپور تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر انہوں نے غزہ، لبنان، ایران اور خطے کے دیگر حصوں پر ہونے والے اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی۔ ایرانی صدر نے اپنے ملک کے جوہری پروگرام کے حوالے سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کے حصول کا خواہاں نہیں ہے تاہم وہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کے تحت اپنی پرامن جوہری سرگرمیاں جاری رکھنے کے حق پر پوری طرح قائم ہے۔

بقیہ اُستمان 02

78 سال پہلے 27 اکتوبر کو 1947 کو بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں وکشمیر پر ناجائز قبضہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے اس کے خلاف ایک طویل قربانیوں کی داستان رقم کی جتنی شہادتیں ہوئی ہیں اگر 1989 سے اس کا شمار کیا جائے تو تقریبا 97 ہزار لوگوں نے شہادت قبول کی۔ انہوں نے کہا کہ دو لاکھ گھروں کو مسمار کیا گیا جیل میں بھی 7 ہزار لوگوں کو شہید کیا گیا لیکن ان کے دلوں میں آج تک آزادی کا جذبہ قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے اپنے آئین میں کشمیر کی جغرافیائی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے آئینی شقوں کو حذف کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور پاکستان سے باہر آزاد جموں وکشمیر وگلگت بلتستان سمیت اس معاملے پر ہر جگہ یوم سیاہ منایا جا رہا ہے، ہم نے اس حوالے سے ایک ریلی بھی نکالی اور جلسہ بھی ہوا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ انہوں نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان 27 اکتوبر 1947 کو جموں اور کشمیر میں بھارتی افواج کے داخلے، ناجائز وجبری قبضے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے صورتحال کو مسئلہ کشمیر کی تاریخ کا ایک اہم موڑ قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان مقبوضہ کشمیر کے عوام کی کشمیر اور خود ارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد اور قربانیوں پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 03

قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی ہم آہنگی کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا امن دشمن عناصر کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اس مقصد کے لیے قابلِ قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، جنہیں سراہا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 04

کے دوران سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 5 دہشت گرد موقع پر ہی مارے گئے۔ ترجمان کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی یہ بروقت اور مؤثر کارروائی دہشت گردی کے مکمل خاتمے، شہریوں کی جانی و مالی حفاظت اور صوبے بھر میں امن و امان برقرار رکھنے کے پختہ عزم کی عکاس ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے کو مکمل طور پر پاک کرنے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے، جبکہ ملک وقوم کے امن و استحکام کی خاطر سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف یہ کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 05

رکھتے ہیں اور پیپلز پارٹی اس معاملے پر اپنا موقف بارہا واضح کر چکی ہے۔ وہ منگل کو لیاری میں تاریخی ڈاکٹر کیخسرو نانا بھائے اسپینسرز آئی اسپتال کے توسیعی منصوبے کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب بھی موجود تھے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بجلی کی فراہمی وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے، تاہم ملک بھر میں بجلی کا بحران سنگین ہے اور کراچی میں صورتحال مزید خراب ہوتی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجلی دستیاب ہو تو مہنگی ہوتی ہے، جبکہ وفاقی حکومت کے نمائندے کراچی کے مسائل میں خاطر خواہ دلچسپی نہیں لیتے۔ اہم عہدوں پر فائز ہونے کے باوجود شہر میں کوئی قابلِ ذکر کام نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے 28ویں آئینی ترمیم پر بھی کوئی بات نہیں کی گئی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ اسپینسر آئی اسپتال کو فعال دیکھ کر خوشی ہوئی ہے اور کے ایم ٹی کو عوام کی خدمت کرتے دیکھنا قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت فعال کیا گیا ہے اور انہوں نے خود دیکھا کہ شہری یہاں مفت علاج کی سہولت حاصل کر رہے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری عوام کے مسائل حل کرنا ہے، نہ کہ نفرت پھیلانا۔

بقیہ اُستمان 06

دارالحکومت میں ریلی نکالی گئی جس میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے نمائندے، دفتر خارجہ کے حکام اور ارکان پارلیمنٹ نے شرکت کی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج سرینگر میں داخل ہوئی، جس سے جموں وکشمیر کی تاریخ کے ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا، قریبا 8 دہائیاں گزرنے کے باوجود کشمیری عوام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے تحت تسلیم شدہ حق خودارادیت سے محروم ہیں۔

بقیہ اُستمان 07

ہوا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے امن کے لیے کی جانے والی کوششوں کے نتائج سامنے آرہے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی قیادت میں پاکستان نے عالمی امن کے لیے کردار ادا کیا ہے۔ انہیں امید ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے حل کے لیے ہونے والی کوششیں کسی نتیجے تک پہنچ سکتی ہیں۔ خواجہ آصف نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور وزیر خارجہ عباس عراقچی کی امن کوششوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ کسی ممکنہ حل کی جانب پیشرفت ہوئی ہے، جس سے جنگ کے خاتمے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے حوثیوں کی جانب سے حرمین شریفین پر حملے کی کوشش کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے دفاع سے متعلق معاہدے کی ذمہ داریاں پاکستان کے لیے بھی اہم ہیں۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ امریکا اور اسرائیل میں انتخابات کے تناظر میں جنگ کے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا امکان بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق جنگوں کو سیاسی مفادات کے بجائے امن کے قیام کے لیے ختم کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔

بقیہ اُستمان 08

کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو فیملی سے ملاقات کی اجازت نہ دینا غیر انسانی سلوک ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے حکومت کے ساتھ بامقصد مذاکرات ہونے چاہئیں۔ میڈیا سے گفتگو کے دوران بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ سیاسی مسائل کا حل مذاکرات میں ہے، حکومت کے ساتھ مذاکرات ہونے چاہئیں، سیاسی مسائل حل کرنے کے لیے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں۔

بقیہ اُستمان 09

لیکن نومبر کے وسط میں مارچ ہوگا۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حکومت مارچ شروع ہونے سے پہلے پیکیج کا اعلان کرے اور مارچ سے پہلے لیوی کے خاتمے کا کوئی نظام بنادے۔ انہوں نے کہا کہ لیوی بھتا ختم ہونا چاہیے، لیوی کا بوجھ مڈل کلاس اور غریب لوگ اٹھا رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں کو ریلیف ملے اور ساتھ ساتھ لیوی بھی ختم ہو، پیٹرول کی قیمت میں بھی ریلیف ملے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ریلیف پیکیج سے عوام کو زیادہ فائدہ نہیں ہو رہا، اس بات پر اتفاق ہوگیا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف بڑھا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 10

علمائے کرام کی خدمات کو مشکوک بنانے کی کوششیں کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس نے ہمیشہ اسلامی اقدار، اخوت، امن اور اخلاقی تربیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے اور ان سے وابستہ افراد بھی دہشت گردی کا نشانہ بنتے رہے ہیں۔ ذمہ دار حکومتی شخصیات کو چاہیے کہ حساس معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے حقائق اور ذمہ داری کو ملحوظ رکھیں، مدارس کے بارے میں الزام تراشی کے بجائے اپنے تعلیمی اداروں کے مالی وسائل، اخراجات اور کارکردگی کے حوالے سے بھی شفافیت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ اُستمان 11

اس کی آواز ہوگا، صدر شی جن پنگ نے ہمیں مشترکہ مستقبل کا وژن دیا، وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کو اس تک پہنچنے کے ذرائع فراہم کیے، نوجوانوں کے ہاتھوں میں لیپ ٹاپ ایک پاسپورٹ ہے اور سمارٹ فون ایک منڈی ہے، ڈیجیٹل دور میں رابطہ طاقت اور بیانیہ خودمختاری ہے، چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور چار بنیادی ستونوں میڈیا، تجارت وکاروباری ادارے، تھنک ٹینکس اور ثقافت، سیاحت و نوجوانوں پر مشتمل ہے۔

بقیہ اُستمان 12

جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان خراب کرنے والے عناصر کسی صورت بلوچ قوم کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ دشمن ممالک کو پاکستان، بالخصوص بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی۔ وزیر داخلہ نے سوراب کے عوام پر زور دیا کہ وہ دہشت گردوں کے خاتمے اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں۔

بقیہ اُستمان 13

بنیاد پر مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ ان اداروں کے اہلکار مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں اور ان کی کاوشیں صوبے میں امن کے تسلسل کے لیے اہمیت رکھتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 14

ہے۔ گویا ہر قسم کی اقرباء پروری سے پاک میرٹ کی پاسداری، دیانتداری اور غیر جانبداری ہی کسی اعزاز کو حقیقی وقار عطا کرتی ہے۔ انہوں نے وائس چانسلر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وویمن یونیورسٹی کی تقریب تقسیم ایوارڈز میں ریسرچرز، فیکلٹی ممبرز اور ایڈمنسٹریشن آفیسرز کو بیسٹ پرفارمینس ایوارڈ سے نوازتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر زینب بی بی اور پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی سمیت فیکلٹی ممبرز اور طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

بقیہ اُستمان 15

کی شناخت مہمونہ اور مریم، سکنہ قاضی آباد، جبکہ رخسانہ، سکنہ کلی مینگل، کے ناموں سے ہوئی ہے۔ تینوں زخمیوں کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کیا گیا، جہاں ایک طالبہ کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کے محرکات اور حملے میں ملوث افراد کے بارے میں تاحال مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ اُستمان 16

نے اندھا دھند فائرنگ کر کے اپنی بیوی اور تین معصوم بچوں کو قتل کر دیا پولیس حکام کے مطابق ملزم شبیر احمد لاشاری نے گھر کے اندر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں اس کی بیوی مسماۃ (ن) اور تین کم سن بچے ضمیر نفیسہ اور علیزہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے واردات کے فوراً بعد ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا

بقیہ اُستمان 17

مطابق وزارت پٹرولیم نے سردیوں میں گیس کی فراہمی سے متعلق ہوم ورک مکمل کرلیا ہے، جس کے بعد جلد وزیراعظم کو اس حوالے سے پریزنٹیشن دی جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مجوزہ شیڈول کے تحت گھریلو صارفین کو ناشتے، دوپہر اور رات کے کھانے کے اوقات میں گیس فراہم کی جائے گی، جبکہ باقی اوقات میں گیس کی فراہمی متاثر ہونے کا امکان ہے۔

بقیہ اُستمان 18

وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں تاکہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جاسکے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ وزیر اطلاعات کو حکومت اور اپوزیشن مذاکرات کے بنیادی نکات تک کا علم نہیں، عطا تارڑ کو بات کرنے سے پہلے رانا ثنا اللہ اور طارق فضل چوہدری سے بات کر لینا چاہیے تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن لیڈر وزیراعظم ہاؤس جانے کو تیار ہیں تاکہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 19

کی۔ سپیکر قومی اسمبلی نے ڈاکٹر راجح بن طامی الظفی کو پاکستان میں بطور سفیر تعیناتی پر مبارکباد دی اور کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب یک جان دو قالب کی مانند ہیں، پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات مشترکہ مذہب، اخوت، محبت اور اعتماد کے لازوال رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں، سعودی عرب کی سلامتی پاکستان کی سلامتی ہے، دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 20

تقرری نہیں ہوئی بلکہ ماضی میں بھی نائب وزیراعظم کی تقرری کی جاتی رہی ہے۔ منگل کو ایوان بالا میں سینیٹر محمد ہمایوں مہمند کے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت آئین اور رولز آف بزنس کے تحت امور انجام دیتی ہے اور نائب وزیراعظم کی تقرری بھی متعلقہ قواعد کے مطابق کی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 21

ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی جہاز کو سنگین نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق جنرل علی عبداللہی نے بیرکو بحیرہ عمان کے ساحلی علاقے کے دورے کے دوران یہ بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ بحری راستے سے ہٹنے یا ایرانی ضابطوں کو نظرانداز کرنے والا کوئی بھی جہاز، وجہ خواہ کچھ بھی ہو، خود کو خطرے میں ڈالے گا اور اسے سنگین نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 22

سمیت عالمی سرمایہ کاروں کو مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی اور پاکستان اور قطر کا تجارتی تعلقات، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون مزید مضبوط بنانے کا عزم کیا۔ اس موقع پر جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے ڈی ایٹ سیکرٹری جنرل سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈی ایٹ ممالک کے درمیان تجارت بڑھانے اور اقتصادی روابط مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ اُستمان 23

گوادر، لاس اینجلس سمیت امریکا کے دیگر شہروں کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں۔ امریکی ریاست مسیسیپی میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ جنگ شروع نہیں کی بلکہ ایران نے امریکا کے خلاف جنگ شروع کی۔ ٹرمپ نے فوجی کارروائی کے معاشی اثرات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ تیل کی قیمتیں اس سے کہیں زیادہ بڑھ جائیں گی۔

بقیہ اُستمان 24

جدوجہد کی حمایت کے لیے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں ایک ریلی نکالی گئی، ریلی میں معاون خصوصی برائے داخلہ بابر یوسفزئی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی سمیت ضلعی و سول افسران، معتبرین، اساتذہ، طلبہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے جائز حقوق کی حمایت کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 25

مطابق مسلح افراد دونوں کوچز کے ڈرائیوروں کو اپنے ہمراہ لے گئے، جبکہ مسافروں کو کھلے میدان میں بے یارومددگار چھوڑ دیا گیا، جس سے مسافر کوچز کی سیکیورٹی اور مسافروں کے تحفظ کے حوالے سے تشویش میں اضافہ ہوگیا ہے۔ معروف ٹرانسپورٹر حبیب اللہ بادیزئی، حاجی میرا کبر لہڑی، حاجی نصر اللہ دھوار اور دیگر نے اپنے ردعمل میں کہا کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر کوچز کو پیش آنے والے ایسے واقعات نے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو شدید پریشانی سے دوچار کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 26

پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم کشمیری اور پاکستانی عوام یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں، جس کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق، حق خودارادیت دلانے کے لیے آواز بلند کرنا ہے۔ صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا کے امن واستحکام سے جڑا ہوا ایک اہم مسئلہ ہے، جس کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 27

جماعتوں کے درمیان سیر حاصل بحث ہونی چاہیے۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ کا کہنا تھا کہ جب بھی کوئی نئی آئینی ترمیم آئے گی وہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد 28ویں ہی ہوگی۔ یہ طے کیا جانا چاہیے کہ نئی ترمیم میں کیا ہوگا، آیا اس میں صوبوں پر بات ہوگی یا کوئی اور ایشوز زیر بحث آئیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بہت سے ایشوز پر صوبوں اور وفاق کے درمیان بات چیت ہوتی رہتی ہے، لیکن صوبوں کے معاملے پر کوئی بارگیننگ نہیں کی جاسکتی کیونکہ عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھنا لازم ہے

بقیہ اُستمان 28

منعقد ہوا۔ اجلاس کے آغاز پر چیئرمین کشمیر کمیٹی قاسم نون نے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کے خلاف اور کشمیری عوام سے یکجہتی کے متعلق قرارداد مشترکہ طور پر پیش کی جسے ایوان نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ قرارداد میں 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی جارحیت کا سیاہ ترین دن قرار دیا گیا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دینے پر زور دیا گیا۔ ایوان نے کشمیریوں کی بے مثال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے عالمی برادری سے بھارتی مظالم کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا اور اعادہ کیا کہ پاکستان اپنے کشمیری بہن بھائیوں کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ اُستمان 29

وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ، پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زیدونگ، چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی ہے۔ چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان ذرائع ابلاغ کے تعاون کو فروغ دینا، معلومات کے تبادلے کو بہتر بنانا اور غلط خبروں و گمراہ کن معلومات کی روک تھام کے لیے مشترکہ کوششیں کرنا ہے۔

بقیہ اُستمان 30

3 سالوں کے دوران این سی سی آئی اے صرف 3 ہزار 82 سائبر کریمنلز کو پکڑ سکا۔ دستاویز کیمطابق سال 2024 میں 83 ہزار 2025 میں 76 ہزار 646 افراد فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2026 میں 68031 افراد سائبر فراڈ کا شکار ہوئے، سال 2024 میں 83 ہزار شکایات آئیں جن میں سے 363 پر ایف آئی آرز ہوئیں۔ دستاویز نے کہا کہ سال 2025 میں 76 ہزار شکایات آئیں اور 999 ایف آئی آرز ہوئیں، سال 2026 میں 68 ہزار شکایات آئیں اور 391 مقدمات درج ہوئے۔

بقیہ اُستمان 31

کرانے والوں پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں یکم نومبر سے ’لیٹ فائلر‘ کی کیٹگری ختم ہوکر براہِ راست ’نان فائلر‘ کی اصطلاح رہ جائے گی، اور نان فائلرز کے لیے انکم ٹیکس گوشواروں پر لیٹ پیمنٹ کا جرمانہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق یکم نومبر سے گوشوارے جمع نہ کرانے پر لیٹ فیس کی بجائے نان فائلر کا بھاری جرمانہ لاگو ہوگا۔

بقیہ اُستمان 32

منعقد ہوگا۔ فورم میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال بطور مہمان خصوصی جبکہ پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زی ڈونگ مہمان کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ فورم کا موضوع مشترکہ خوشحالی کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کرنا ہے، جس کا مقصد غربت میں کمی، پائیدار ترقی اور علاقائی شراکت داری کے فروغ کے لیے بامعنی مکالمے اور تجربات کے تبادلے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ اُستمان 33

کے علاوہ کچھوے، وہیل اور دیگر سمندری جاندار بھی پاکستانی ساحلی پانیوں میں موجود ہیں، جن کا تحفظ سمندری ماحول کا توازن برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہے۔ پاکستان میں سمندری حیات کے تحفظ کیلئے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان ماہی گیروں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ ورلڈ وائلڈ فنڈ فار نیچر مطابق پاکستان کے ساحلی پانیوں میں ڈولفن، وہیل اور دیگر سمندری حیات کی 26 اقسام پائی جاتی ہیں۔ ڈولفن اور دیگر سمندری حیات کا تحفظ ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے اہم ہے۔

بقیہ اُستمان 34

مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور ریاستی جبر کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن ان کے حوصلے اور آزادی کے عزم کو کمزور نہیں کیا جاسکا کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی جدوجہد اور حق خودارادیت سے وابستگی کا واضح ثبوت ہیں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 35

والے نقصان سے متعلق تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ ادھر سعودی حکام نے مشرقی علاقے اور خرج میں ممکنہ حملے کے جاری الرٹ واپس لے لئے۔ علاوہ ازیں یمنی افواج کے ترجمان ماجد النزیلی نے کہا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے میں حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں پر 1276 حملے کیے گئے، حوثی ملیشیا کے 382 کمانڈروں اور اہلکاروں کو ہدف بنایا گیا۔

بقیہ اُستمان 36

فیصد کے مساوی نقصان پہنچ رہا ہے، جبکہ لاہور میں فضائی آلودگی کے باعث شہریوں کی عمر میں سات سال تک کی کمی ہوسکتی ہے۔ پاکستان میں فضائی آلودگی کا جائزہ، صحت کے خطرات، ذرائع اور حل پر مبنی قومی منظرنامہ رپورٹ میں پہلی مرتبہ مختلف شعبوں سے خارج ہونے والی آلودگی کے اخراج کا یکساں قومی تخمینہ اور متعدد شہروں میں فضائی معیار کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 37

بتایا کہ معائنے کے بعد واپسی کے دوران قبل از وقت گھات لگائے نامعلوم مسلح ملزمان نے پولیس افسران کے قافلے پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ شدید فائرنگ کے نتیجے میں گاڑیوں کی حفاظت پر مامور 3 پولیس اہلکار گولیوں کی زد میں آکر زخمی ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی شدید جوابی فائرنگ کے باعث حملہ آور موقع سے پہاڑی سلسلوں کی جانب فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ تمام زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کے بعد علاقے کی ناکابندی کر کے حملہ آوروں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 38

تے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ حکومت سنبھالتے ہی اسلام آباد میں جیل کی تعمیر کے منصوبے میں خصوصی دلچسپی لی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ اسلام آباد ماڈل جیل کا منصوبہ مکمل ہو گیا ہے اور اب اس کا جلد افتتاح کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افتتاح کے بعد قیدیوں کو اس جیل میں منتقل کیا جائے گا۔ بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی ممکنہ منتقلی سے متعلق سوال پر وفاقی وزیر داخلہ نے جواب دیا کہ جو قیدی اسلام آباد کا ہوگا، اسے اس جیل میں منتقل کیا جائے گا۔ محسن نقوی کا مزید کہنا تھا کہ اسلام آباد ماڈل جیل کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد اس کے افتتاح اور قیدیوں کی منتقلی کے مراحل آگے بڑھائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 39

دوران مسئلہ کشمیر، کشمیری عوام کی جدوجہد اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے جائز حقوق کی حمایت پاکستان کے عوام کے جذبات کی عکاسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے عالمی سطح پر مؤثر آواز اٹھانا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 40

مستقل مشن کے قونصلر گل قیصر سروانی نے کہا ہے کہ ویٹو پاور میں توسیع سے سلامتی کونسل میں عدم مساوات گہری ہوگی، نئے مستقل ارکان کی شمولیت اور ویٹو کے استحقاق میں توسیع کی مخالفت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ویٹو پاور کے خاتمے یا اس کے استعمال پر سخت پابندیوں کا حامی ہے، ویٹو پاور کا ناجائز استعمال اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ قونصلر گل قیصر نے مزید کہا کہ سلامتی کونسل میں منتخب ارکان کی تعداد، نمائندگی اور کردار بڑھایا جائے، سلامتی کونسل میں اصلاحات کے پانچوں نکات پر جامع پیکج کے تحت بیک وقت فیصلے کئے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اصلاحات سب کیلئے ہونی چاہئیں، کسی کے لیے خصوصی مراعات نہیں۔

بقیہ اُستمان 41

قراردادوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کی تاریخ کا سیاہ دن ہے، اس روز بھارتی اقدامات نے کشمیری عوام کی زندگیوں پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور ان کی جدوجہد کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ اُستمان 42

آغا، مولانا قاسم حقانی، علامہ نصر اللہ حسینی، مفتی محمد جان قاسمی، مولانا حزب اللہ عثمانی، مولانا سمیع اللہ اعوان، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبداللہ حقانی، مفتی عمر فاروق، مولانا عبدالرحمان سلفی، پاسٹر سائمن بشیر، سردار جسبیر سنگھ اور دیگر علماء ومشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین شریک ہوئے۔ اجلاس کے متفقہ اعلامیے میں خودکش حملوں، دہشت گردی، انتہا پسندی اور بے گناہ انسانوں کے قتل کے خلاف متفقہ فتویٰ کی توثیق کرتے ہوئے پیغام پاکستان کے قومی بیانیے کی مکمل تائید کی گئی۔ متفقہ اعلامیے میں کہا گیا کہ خودکش حملے حرام، بے گناہ انسانوں کا قتل ناجائز اور دہشت گردی اسلام سمیت تمام مذاہب کی بنیادی تعلیمات کے منافی ہے۔ کسی فرد، گروہ یا تنظیم کو مذہب، مسلک یا کسی نظریے کے نام پر قتل و غارت گری، ریاست کے خلاف مسلح کارروائیوں یا قانون کو ہاتھ میں لینے کا حق حاصل نہیں۔ متفقہ اعلامیے میں معصوم خواتین، بچوں، نوجوانوں اور طلبہ و طالبات کو دہشت گردی اور خودکش حملوں کے لیے استعمال کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ عمل شرعاً حرام، اخلاقاً قابلِ مذمت اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے۔

بقیہ اُستمان 43

معائنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ بیماری کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص مؤثر علاج اور بہتر صحت کے نتائج کے لیے نہایت اہم ہے۔ سیمینار کی کلیدی مقرر ڈاکٹر شازیہ، گائناکالوجسٹ، انڈس ہسپتال گوادر نے بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی اور خواتین کی صحت کے حوالے سے گفتگو کی۔ پینل ڈسکشن میں ڈاکٹر یاسر طاہر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر، مس شلی انور، جینیٹک کونسلر و لیکچرر کیمسٹری ڈپارٹمنٹ جامعہ گوادر، اور ڈاکٹر رفعت وہاب، شعبہ سرجری، انڈس ہسپتال نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 44

خوری کے باعث ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیوروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے آل بلوچستان بے روزگار یونین کے مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز اور محنت کش ڈرائیوروں کو مبینہ استحصال سے نجات دلانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ آل بلوچستان بے روزگار یونین کے صدر میر زبیر لانگو، جنرل سیکرٹری لطیف شاہوانی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میرا کبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی نصر اللہ دھوار، علی محمد اچکزئی، حاجی لعل محمد مشوانی، آل بلوچستان آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی داد کرد، حاجی یاسین منگلزئی، نور محمد، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی، نائب صدر خدائیداد شاہوانی، حاجی عطاء اللہ کاکڑ، منی مزدا ٹرک ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی بابو رئیسانی، صدر قدیم اللہ بڑیچ، جنرل سیکرٹری یونس پٹھان اور دیگر رہنماؤں نے اپنے مشترکہ اعلامیے میں کہا کہ سنگدا اس پولیس چیک پوسٹ پر چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مبینہ طور پر بلاجواز تنگ کرنے اور ان سے بھتہ وصول کرنے کی شکایات انتہائی تشویش ناک ہیں۔

بقیہ اُستمان 45

دشمن نے غلط اندازہ لگایا تھا کہ ایرانی قیادت اور فوجی کمانڈروں کو نشانہ بنانے سے عوام کو میدان سے دور کیا جاسکے گا۔ سپریم لیڈر کے مشیر کا کہنا تھا کہ فوجی محاذ پر ناکامی کے بعد دشمن اب نفسیاتی جنگ کے ذریعے ایرانی معاشرے کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 46

مقصد دنیا کی توجہ کشمیری عوام کی مشکلات، ان کی جدوجہد اور بنیادی حقوق کے مسئلے کی جانب مبذول کرانا ہے۔ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے تاکہ خطے میں پائیدار امن قائم ہوسکے۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ اور کشمیری عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی اداروں کو اس دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنی چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد صرف ان کا انفرادی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی حقوق اور حقِ خودارادیت سے جڑا معاملہ ہے۔ پاکستان کے عوام کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی رکھتے ہیں اور ان کے جائز حقوق کی حمایت کرتے رہیں گے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر ہمیں کشمیری عوام کی قربانیوں کو یاد رکھنے اور ان کے ساتھ یکجہتی کے عزم کو مضبوط کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ مسئلہ کشمیر کا ایسا پُرامن حل نکالا جائے گا جو کشمیری عوام کی خواہشات اور بین الاقوامی اصولوں کے مطابق ہو۔

بقیہ اُستمان 47

اس لیے ملک کو ایسی کسی بھی جنگ کا مقابلہ کرنے اور اس میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ویلس سٹریٹنگ نے ایک بیان میں کہا کہ مستقبل کا ممکنہ حملہ صرف روایتی فوجی کارروائی تک محدود نہیں ہوگا بلکہ اس میں سائبر حملے، تخریب کاری، اہم قومی تنصیبات کو نقصان پہنچانے کی کوششیں اور بیرونی ریاستوں کی سرپرستی میں دہشت گردی بھی شامل ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس کی جانب سے سمندر کے نیچے بچھائی گئی اہم انٹرنیٹ کیبلز اور توانائی کی پائپ لائنوں کی نگرانی سے متعلق اطلاعات نے برطانیہ اور اس کے اتحادیوں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق اگر نیٹو اور روس کے درمیان کسی قسم کا تصادم ہوا تو ان اہم تنصیبات کو نشانہ بنا کر برطانیہ کے مواصلاتی نظام اور توانائی کی فراہمی متاثر کی جاسکتی ہے۔ دریں اثنا حکومت نے BeReady کے نام سے عوامی آگاہی مہم شروع کی ہے، جس کے تحت شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر کم از کم تین دن کی خوراک، پینے کے پانی اور دیگر ضروری اشیا کا ذخیرہ اپنے گھروں میں رکھیں۔ وزیر دفاع نے واضح کیا کہ اس مہم کا مقصد عوام میں خوف و ہراس پھیلانا نہیں بلکہ حقیقت پسندانہ انداز میں انہیں ممکنہ ہنگامی حالات کے لیے پہلے سے تیار کرنا ہے۔

بقیہ اُستمان 48

گوشت 850 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جبکہ دال، چاول، چینی، آٹا، خوردنی تیل سمیت تمام اشیائے خورونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ نے کہا کہ خضدار میں سوئی گیس کی سہولت موجود نہیں، عوام ایل پی جی پر گزارا کرتے ہیں مگر وہ بھی مصنوعی انداز میں مہنگی بیچی جا رہی ہے، دوسری جانب مرغی اور کریانہ مافیا بھی من مانی قیمتیں وصول کر رہا ہے جس سے غریب، مزدور اور سفید پوش طبقہ فاقہ کشی پر مجبور ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے، کوئی سرکاری نرخ نامہ موجود نہیں، دکاندار اپنی مرضی کے نرخ لگا کر عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار اور اسسٹنٹ کمشنر خضدار سے پرزور مطالبہ کیا کہ مہنگائی کا فوری نوٹس لے کر ایل پی جی، مرغی اور تمام اشیائے خورونوش کے سرکاری نرخ نامے جاری کیے جائیں اور گرانفروشوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ اُستمان 49

آف کیمبرج میں خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ گذشتہ نصف صدی کے دوران علاقائی سلامتی کے انتظامات سے ایران کو باہر رکھنے کے نہ صرف ایران بلکہ پورے خطے پر گہرے منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ عمانی وزیر خارجہ کے مطابق خلیج فارس کے ممالک کا طویل عرصے تک بیرونی طاقتوں پر انحصار، جس میں فوجی دستوں کی تعیناتی، بحری بیڑوں، فضائی دفاعی نظاموں اور انٹیلی جنس تعاون کا سہارا لینا شامل ہے، بھاری سیاسی قیمت کا باعث بنا ہے۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب تہران چار ملکی اجلاس ہو رہا تھا جس میں پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے اعلیٰ سطح کے وفود نے ایرانی حکام سے ملاقات کی تھی۔

بقیہ اُستمان 50

تاہم حملے میں استعمال ہونے والے ڈرون کی اصل اور اس کے ذمہ داروں کے بارے میں فوری طور پر کوئی معلومات سامنے نہیں آئیں۔ دوسری جانب اردن کی رائل ایئر فورس نے جنوبی شام میں مبینہ دہشت گرد تنظیموں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی تصدیق کی ہے۔ اردنی فوج کے مطابق یہ کارروائی جنوبی صوبے کرک میں چرچ پر ہونے والے حملے کے متاثرین کے انتقام کے طور پر کی گئی اور اس کارروائی میں دمشق کو اعتماد میں لیا گیا تھا۔ کرک کے گاؤں حمود میں تین مسلح افراد نے چرچ پر حملہ کیا تھا جس میں نو افراد ہلاک جبکہ قریب 40 افراد زخمی ہوئے تھے، اردن کی فوج کے مطابق اردنی ڈیٹرنس، حمود نامی یہ آپریشن اس گاؤں کے نام پر رکھا گیا ہے جہاں چرچ پر حملہ ہوا تھا۔ فوج کے بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس حملے میں ملوث افراد کا تعلق دہشت گرد تنظیموں سے تھا۔ بیان کے مطابق رائل ایئر فورس کے لڑاکا طیاروں نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ کئے جس کے نتیجے میں کئی عسکریت پسند ہلاک یا زخمی ہوئے جبکہ ان کی متعدد گاڑیاں بھی تباہ ہو گئیں۔ شام کی حکومت کا کہنا ہے کہ اردن کی فوج کی جانب سے ملک کے جنوبی علاقے میں کیے جانے والے فضائی حملوں میں عام شہری ہلاک ہوئے ہیں، جبکہ اردنی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ ان حملوں کا ہدف دہشت گرد تنظیمیں تھیں۔ ادھر شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا کے مطابق جنوبی شام کے صوبے درعا کے دیہی علاقوں میں متعدد مقامات پر کیے گئے فضائی حملوں میں سات افراد ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔ درعا کے محکمہ صحت کے ڈائریکٹر ڈاکٹر خالد الامیان کے حوالے سے بتایا ہے کہ ان حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد سات تک پہنچ گئی، جن میں تین بچے، ایک خاتون اور تین مرد شامل ہیں شامی حکام کا کہنا ہے کہ اس کے علاوہ تین افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جن میں دو مرد اور ایک بچہ شامل ہے۔

بقیہ اُستمان 51

انتخابات میں امریکی کانگریس کے ایوان نمائندگان اور سینیٹ کا کنٹرول طے ہوگا جبکہ ری پبلکنز اپنی دونوں ایوانوں میں اکثریت برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سروے کے مطابق کانگریس کے لئے ووٹ دینے کے سوال پر 47 فیصد رجسٹرڈ ووٹرز نے ڈیموکریٹس، جبکہ 36 فیصد نے ری پبلکنز کی حمایت کی۔ مہنگائی اور بڑھتے اخراجات زندگی بھی انتخابی مہم کے اہم موضوعات بن گئے ہیں جہاں 73 فیصد رائے دہندگان کے مطابق ان کے اخراجات زندگی کی صورت حال غلط سمت میں جا رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ڈیموکریٹس کو ایوان نمائندگان میں کامیابی ملنے کے واضح امکانات ہیں تاہم سینیٹ کا کنٹرول حاصل کرنا ان کے لئے زیادہ مشکل ہوسکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 52

علاقے میں داخل ہوا تھا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ شہری کو مزید پوچھ گچھ کے لئے سیکیورٹی فورسز کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس حوالے سے مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

بقیہ اُستمان 53

حکومت کو قانون سازی کی ہدایت کی گئی تھی، تاہم صوبے میں قانون سازی کا عمل تاحال مکمل نہیں ہوسکا۔ سماعت کے دوران ظفر اقبال نے موقف اختیار کیا کہ جن اضلاع میں حلقہ بندیاں مکمل ہوچکی ہیں، وہاں انتخابات کرانے کا حکم دیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ 23 اضلاع کی حلقہ بندیاں مکمل ہوچکی ہیں، اس لیے 16 اضلاع میں انتخابی شیڈول جاری کیا جائے۔ چیف الیکشن کمشنر نے ریمارکس دیئے کہ خیبرپختونخوا اسمبلی نے حلقوں میں آبادی کا حجم بڑھا دیا تھا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آبادی کی حد کم کی جائے یا یونین کونسلز کی حدود تبدیل کی جائیں، الیکشن کمیشن نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد کیس کا فیصلہ محفوظ کرلیا۔

بقیہ اُستمان 54

رہائشی کے مطابق حملہ پیر و منگل کی درمیانی رات شہر کے شمالی حصے میں واقع بازار پر کیا گیا۔ ایک دوسرے عینی شاہد نے بتایا کہ اس بازار میں نوجوانوں کی بڑی تعداد آتی تھی، جن میں ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے جنگجو بھی شامل تھے۔ نیالا اسپتال کے ایک طبی اہلکار نے بتایا کہ گزشتہ رات کی بمباری میں 21 افراد جان سے گئے، جبکہ 40 سے زیادہ زخمیوں کو طبی امداد کے لئے لایا گیا۔ تاہم وہ یہ واضح نہیں کرسکے کہ ہلاک یا زخمی ہونے والوں میں آر ایس ایف کے کتنے جنگجو شامل ہیں۔ نیالا کو مغربی دارفور میں نیم فوجی تنظیم ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کا عملی مرکز سمجھا جاتا ہے۔ سوڈان میں جاری لڑائی کے دوران مختلف علاقوں میں فضائی اور ڈرون حملوں کے باعث شہری آبادی کو مسلسل خطرات کا سامنا ہے۔ تاہم اس حملے کی ذمہ داری کس فریق کی عائد ہوتی ہے، فراہم کردہ رپورٹ میں اس کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

بقیہ اُستمان 55

تاحکم ثانی بند کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل جمعے کو ٹینکر سے تیل کے اخراج کے باعث ام القوین کے تمام ساحلوں اور ساحلی علاقوں کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ اماراتی حکام کے مطابق تیل کے اخراج پر قابو پانے اور ساحلی علاقوں سے تیل صاف کرنے کا کام جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 56

ہے۔ جسٹس ملک شہزاد نے پنجاب پولیس کے اہلکار سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی ایسی کارکردگی پر تو آئی جی بنانے کی سفارش کرنی چاہیے۔ اس موقع پر جسٹس شکیل احمد نے ریمارکس دیئے کہ پنجاب پولیس میں یہ معمول بن چکا ہے کہ ملزم کی ضمانت خارج ہونے کے باوجود اسے گرفتار نہیں کیا جاتا، قتل جیسے مقدمات میں بھی ضمانت مسترد ہونے پر ملزمان کی گرفتاری نہیں ڈالی جاتی۔ جسٹس ملک شہزاد نے ملزم کے وکیل سے استفسار کیا کہ آپ خود کیس واپس لیں گے یا عدالت میرٹ پر درخواست خارج کرے؟ بعدازاں ملزم کے وکیل نے درخواست ضمانت واپس لے لی، عدالت نے ملزم کے پولیس کے سامنے سرنڈر کرنے کی بنیاد پر درخواست ضمانت نمٹا دی۔

بقیہ اُستمان 57

بخشالی روڈ کی تکمیل خیبر پختونخوا کی نئی صوبائی حکومت کی عوامی سہولیات کی فراہمی پر مرکوز توجہ کی عکاس ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ بخشالی روڈ کی تکمیل سے عوام کو سفری سہولت میسر آئیں گی جبکہ شہریوں کی جانب سے منصوبے کی بروقت تکمیل کو سراہا جا رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 58

لیے جاری جدوجہد کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا ہے۔ مسئلہ کشمیر ایک اہم انسانی اور سیاسی مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے عالمی برادری کو سنجیدہ اور مؤثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ گہری وابستگی رکھتے ہیں اور ان کی جدوجہد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ کشمیری عوام کی قربانیاں اور استقامت اس بات کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں کہ انہیں اپنے مستقبل کے فیصلے کا حق ملنا چاہیے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ یوم سیاہ کشمیر صرف ایک یادگاری دن نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کے عزم کی تجدید کا موقع ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ عالمی کوششوں کے ذریعے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پُرامن حل ممکن بنایا جائے گا، تاکہ خطے میں دیرپا امن اور استحکام کی راہ ہموار ہو سکے۔

بقیہ اُستمان 59

قتل وغارت اور خواتین وبچوں پر بہیمانہ مظالم اور قربانیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ نغمہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کی ثابت قدمی، امید، جدوجہدِ آزادی اور لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ حریت رہنما سید علی گیلانی، میر واعظ عمر فاروق اور برہان وانی کو جدوجہد آزادی کی نمایاں شخصیات کے طور پر پیش کیا گیا ہے، نغمہ میں ابھینندن کی گرفتاری اور میزائل فائرنگ کے واقعات کے ذریعے پاکستان کی دفاعی تیاری اور عزم کا پیغام دیا گیا۔ نغمہ کے اختتام پر پاکستان کی عسکری قیادت کی جانب سے بھارتی مظالم کے خلاف کشمیری عوام کی جدوجہد کی حمایت کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 60

، اپوزیشن ارکان بھی وزراء کی طرح مراعات اور فوائد حاصل کرتے ہیں۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمٰن نے سرداری اور نوابی نظام پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ قبائلی نظام کے نہیں بلکہ سنڈیمن کے دور میں مسلط کیے گئے سرداری نظام کے خلاف ہیں۔ ان کے بقول انگریز دور میں بعض سرداروں اور نوابوں کو مخصوص معاہدوں کے تحت مراعات اور تنخواہیں دی جاتی تھیں اور وہ انگریز حکام کی بگھیاں کھینچنے کے عوض معاوضہ لیتے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سرداری ونوابی نظام اسٹیبلشمنٹ کے سہارے قائم ہے، تاہم یہ نظام اب اپنی گرفت کھو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے پاکستان میں ایسے نظاموں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے اور بلوچستان میں بھی پہلے سے موجود قوانین پر عمل درآمد ہونا چاہیے۔ اگر سردار اور نواب کے القاب کے لیے کوئی قانونی بنیاد موجود نہیں تو ان کا خاتمہ ہونا چاہیے اور متعلقہ افراد کو سرکاری مراعات بھی نہیں ملنی چاہئیں۔

بقیہ اُستمان 61

جماعتوں کے اجلاس کے سلسلے میں ہوئی تھی، جس میں انہوں نے بھی شرکت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سے ملاقات کو دوبارہ وزارت ملنے سے جوڑنا درست نہیں۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے وزارت ملنے سے متعلق خبروں کو اپنے خلاف منفی پروپیگنڈا اور حکومتی سازش قرار دیتے ہوئے ان کی تردید کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ سے ملاقات کا مقصد سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پر سیاسی جماعتوں کے اجلاس میں شرکت تھا، اسے وزارت ملنے کے معاملے سے منسلک نہ کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 62

کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی بھرپور حمایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پرامن اور منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے عوام کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے کشمیر کی آزادی اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی جدوجہد کو سلام پیش کیا۔

بقیہ اُستمان 63

ہے کہ سوشل میڈیا پر بغیر کسی تصدیق کے خبریں شائع اور شیئر کرنا انتہائی غیر ذمہ دارانہ عمل ہے، جس سے عام لوگوں میں بلاوجہ بے چینی، تشویش اور سنسنی پھیلتی ہے۔ بیان میں عوام الناس سے پرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی خبر کو آگے شیئر کرنے سے قبل اس کی متعلقہ و مستند ذرائع سے تصدیق لازمی کریں اور غیر مصدقہ خبروں کے پھیلاؤ کا حصہ بننے سے مکمل گریز کریں۔ مزید برآں، تمام صحافتی اداروں، الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا صارفین پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پیشہ ورانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف مستند اور مصدقہ ذرائع سے تصدیق کے بعد ہی کوئی خبر نشر یا پیش کریں۔

بقیہ اُستمان 64

ادا کرنے کا مطالبہ کیا تفصیلات کے مطابق 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں منعقدہ تقریب کا آغاز ایک منٹ کی خاموشی سے ہوا، جس کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس سے ایک منظم ریلی نکالی گئی۔ ریلی مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی آفیسر کلب پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کے شرکا نے ہاتھوں میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم، کشمیر کے پرچم اور مختلف پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے

بقیہ اُستمان 65

سلسلہ متاثر ہوا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ اور پولیس فورس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ انتظامیہ اور پولیس نے علاقے سے گزرنے والی تمام چھوٹی و بڑی گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ متبادل راستے اختیار کریں اور دورانِ سفر شدید احتیاط برتیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار حادثے سے بچا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 66

اکتوبر 1947 کو بھارت کا عسکری اقدام بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی تھا، جموں وکشمیر پر بھارتی تسلط کا بنیادی دعویٰ جھوٹ اور فریب پر قائم ہے، کشمیری عوام کو جبری اقدامات کے ذریعے حق خودارادیت سے محروم کیا گیا۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ کشمیریوں کا حق خودارادیت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں سے تسلیم شدہ ہے، اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد مقبوضہ وادی میں بنیادی آزادیاں محدود ہوئیں اور انسانی حقوق کی پامالیاں بدستور جاری ہیں۔ وفاقی وزیر نے عزم ظاہر کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا، مقبوضہ علاقے کی آبادیاتی ساخت اور سیاسی تشخص بدلنے کی بھارتی کوششیں کشمیریوں کے آزادی کے عزم کو ختم نہیں کرسکتیں اور ان کی منصفانہ جدوجہد کو پاکستان کا بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔

بقیہ اُستمان 67

مطابق سسٹم بیٹھ جانے سے مسافروں کا امیگریشن عمل عارضی طور پر معطل ہوا، ایف آئی اے کاؤنٹرز پر مسافروں کی طویل لائنیں لگی رہیں۔ حکام نے بتایا کہ ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم ملک کے تمام ایئرپورٹس پر بیک وقت معطل ہوا۔ امیگریشن سسٹم بند ہونے سے بین الاقوامی پروازوں کی روانگی بھی متاثر ہوئی، ایئرپورٹ حکام کے مطابق تقریبا ایک گھنٹے تک معطل رہنے کے بعد ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم بتدریج بحال ہوا۔ ایف آئی اے حکام کی جانب سے میگریشن سسٹم معطل ہوجانے کی وجوہات سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق 2 ہفتے قبل بھی جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم بیٹھ گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 68

فریدہ ترین کی صدارت میں ایک عظیم الشان احتجاجی و یکجہتی ریلی نکالی گئی، جس میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کے طلبہ، اساتذہ، پولیس اور ضلعی افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق یوم سیاہ کشمیر کی یہ ریلی ڈپٹی کمشنر آفس سے برآمد ہو کر لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک تک نکالی گئی۔ ریلی میں اسسٹنٹ کمشنر سیف الدین کھوسو، ایس ایچ او منظار بابھی، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر وسیم احمد کھوسو سمیت تمام ضلعی شعبہ جات کے افسران، اسکول کے طلبہ اور اساتذہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور بھارتی مظالم کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس موقع پر مظاہرین اور میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین و دیگر مقررین نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر پر جابرانہ اور ناجائز تسلط قائم کیا، جو جنیوا کنونشن اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی قوانین کی سنگین ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر اور پاکستان کے عوام کا رشتہ دل اور روح کا ہے، جسے کسی بھارتی سازش یا جبر سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ ریلی کے دوران صحبت پور پولیس کی جانب سے سیکیورٹی کے سخت اور فول پروف انتظامات کیے گئے تھے۔ مظاہرین اور شرکا پرامن انداز میں مارچ کرتے ہوئے دوبارہ ڈپٹی کمشنر آفس پہنچے جہاں ریلی کا اختتام ہوا۔

بقیہ اُستمان 69

آگئی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق پرنس آغا محمد احمد زئی گزشتہ رات خضدار سے قلات جا رہے تھے کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسلح افراد نے انہیں روک لیا اور اپنے ہمراہ لے گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مسلح افراد نے رات کے وقت قلات اور سوراب کے درمیان مختلف مقامات پر ناکے قائم کر کے گاڑیوں کی چیکنگ کی۔ اسی دوران پرنس آغا محمد احمد زئی کو ان کے قافلے سمیت مبینہ طور پر اغوا کرلیا گیا۔ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں، جبکہ اغوا کے محرکات اور پرنس آغا محمد احمد زئی کی موجودہ صورتحال کے بارے میں بھی معلومات موصول نہیں ہوئیں۔

بقیہ اُستمان 70

کے نام پر گھنٹوں روکنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافر کوچز کو طویل وقت تک روکنے سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ مسافروں کی سفری مشکلات میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور لوگوں کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ لکپاس کسٹم چیک پوسٹ پر نئے تعینات عملے کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں قانون اور ضابطے کے مطابق ادا کرے اور مسافر کوچز کی چیکنگ کے دوران ٹرانسپورٹرز، ڈرائیوروں اور مسافروں کے ساتھ عزت و احترام کا رویہ اختیار کرے۔ سیکیورٹی اور قانونی تقاضوں کے تحت چیکنگ کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے، تاہم اس عمل کو غیر ضروری تاخیر، نامناسب رویے اور بلاجواز پریشانی کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسافر کوچز مقررہ اوقات کے مطابق مختلف شہروں کے درمیان سفر کرتی ہیں اور ان میں خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر مسافروں سمیت ایسے افراد بھی سفر کرتے ہیں جنہیں اپنی منزل پر بروقت پہنچنا ضروری ہوتا ہے۔ کوچز کو تلاشی کے نام پر گھنٹوں روکنے سے مسافروں کی سفری منصوبہ بندی متاثر ہوتی ہے، ٹرانسپورٹ شیڈول درہم برہم ہوتا ہے اور ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔

CamScanner

خضدار، ڈی آئی جی کے قافلے پر فائرنگ، 3 پولیس اہلکار زخمی

تھانے پر دھماکے کے بعد جائزہ لے کر واپسی پر حملے کا نشانہ بنایا گیا، پولیس کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار

خضدار (آن لائن) ضلع خضدار کی تحصیل کرخ میں ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار کے سیکیورٹی قافلے پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر کے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوگئے، تاہم دونوں سینئر پولیس افسران محفوظ رہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کرخ پولیس تھانے پر ہونے والے بم دھماکے کے بعد ڈی آئی جی خضدار عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار بھاری نفری کے ہمراہ صورتِ حال کا جائزہ لینے اور جائے وقوعہ کے معائنے کے لیے پہنچے تھے۔ ذرائع نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

فارم 47 کے ہوں یا 48 کے، بات حکومت سے ہی کرنی ہوتی ہے، حافظ نعیم

نومبر کے وسط میں ہم اسلام آباد لانگ مارچ کریں گے اور اب مارچ کو ملتوی نہیں کرینگے، امیر جماعت اسلامی پاکستان

مارچ کی تیاری جاری رکھیں گے اور پورے ملک میں موبلائزیشن شروع ہوجائے گی، ہم حکومت سے مزید بات کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ جو حکومت ہوتی ہے بات اسی سے ہوتی ہے، وہ فارم 47 کے ہوں یا 48 کے، بات حکومت سے کرنی ہوتی ہے، ہائی جیکر جہاز ہائی جیک کر لیتا ہے تو بات اسی سے کرنا پڑتی ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ نومبر کے وسط میں ہم اسلام آباد لانگ مارچ کریں گے اور اب مارچ کو ملتوی نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مارچ کی تیاری جاری رکھیں گے اور پورے ملک میں موبلائزیشن شروع ہوجائے گی، ہم حکومت سے مزید بات کریں گے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت علی رند کی عیادت کر رہے ہیں

خودکش حملوں اور دہشت گردی کے خلاف متفقہ فتویٰ کی توثیق

فتنۃ الخوارج اور فتنۃ الہندوستان کے خلاف افواجِ پاکستان اور سلامتی کے اداروں کی جدوجہد کی مکمل حمایت، متفقہ اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) قومی پیغامِ امن کمیٹی، حکومتِ پاکستان اور صوبائی پیغامِ امن کمیٹی، حکومتِ بلوچستان کے زیر اہتمام جامعہ سلفیہ دعوۃ الحق میں تمام مکاتبِ فکر کے علماء و مشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین کا اہم مشترکہ اجلاس چیئرمین پاکستان علماء کونسل و کوآرڈینیٹر قومی پیغامِ امن کمیٹی حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں مولانا علی محمد ابوتراب، ڈاکٹر آصف میر، مفتی یوسف کشمیری، مولانا سید سمیع اللہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

گوادر، جامعہ گوادر میں بریسٹ کینسر آگاہی سیمینار و واک کا انعقاد

ابتدائی تشخیص اور جینیاتی عوامل سے آگاہی ہی علاج کو موثر بنا سکتی ہے، ماہرینِ صحت کا تقریب سے خطاب

گوادر (آن لائن) جامعہ گوادر کے زیرِ اہتمام انڈس ہسپتال گوادر اور پنک ربن پاکستان کے اشتراک سے بریسٹ کینسر سے آگاہی اور جینیٹکس کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا، جس کا مقصد خواتین میں بریسٹ کینسر سے متعلق شعور اجاگر کرنا اور خطرات کی بروقت شناخت و ابتدائی تشخیص کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ سیمینار میں ماہرینِ صحت نے بریسٹ کینسر کی علامات، جینیاتی عوامل، احتیاطی تدابیر اور بروقت طبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ٹرانسپورٹرز کا قلات سنگداس چیک پوسٹ ختم کرنیکا مطالبہ

قلات سنگداس چیک پوسٹ ٹرانسپورٹروں اور چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے لیے عذاب بن چکا ہے، مشترکہ اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان بے روزگار یونین، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی، آل بلوچستان آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن اور منی مزدا ٹرک ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے سنگداس پولیس چیک پوسٹ ضلع قلات کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ چیک پوسٹ ٹرانسپورٹروں اور چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے لیے عذاب بن چکی ہے، جہاں مبینہ بھتہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اسلام آباد ماڈل جیل کی تعمیر مکمل، افتتاح کے بعد قیدیوں کو منتقل کیا جائے گا: محسن نقوی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد ماڈل جیل کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے اور اس کا جلد افتتاح کیا جائے گا، جس کے بعد قیدیوں کو نئی جیل میں منتقل کرنے کا عمل شروع ہوگا۔ محسن نقوی نے اسلام آباد ماڈل جیل کا دورہ کیا اور اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پاکستان نے سلامتی کونسل میں ویٹو پاور میں توسیع کی مخالفت کردی

نیویارک (جی این ایم) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ویٹو پاور کی توسیع کی مخالفت کرتے ہوئے سلامتی کونسل میں جامع، جمہوری اور منصفانہ اصلاحات پر زور دیا جب کہ ویٹو کے استعمال کے بعد جنرل اسمبلی میں بحث کے انعقاد کی حمایت کا بھی اعادہ کیا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ناگزیر ہے، عالمی برادری مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا نوٹس لے اور اقوام متحدہ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اسپیکر خالق اچکزئی سے حریت رہنما فیض نقشبندی کی ملاقات

پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی وسفارتی حمایت جاری رکھے گا، عالمی برادری وادی میں بھارتی مظالم کا نوٹس لے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) آل پارٹیز حریت کانفرنس (APHC) آزاد جموں وکشمیر چیپٹر کے کنوینر سید فیض نقشبندی نے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے اسپیکر چیمبر، بلوچستان اسمبلی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

لکپاس کسٹم چیک پوسٹ پر زیادتیوں کا نوٹس لیا جائے، ٹرانسپورٹرز

تلاشی کے نام پر مسافر کوچز کو گھنٹوں روکنے سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اعلیٰ حکام نوٹس لیں

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے مرکزی ترجمان نے لکپاس کسٹم چیک پوسٹ پر نئے تعینات ہونے والے عملے کی جانب سے مسافر کوچز کو مبینہ طور پر بلاوجہ تنگ کرنے، نامناسب رویہ اختیار کرنے اور تلاشی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

خان آف قلات کے فرزند پرنس آغا محمد کو اغوا کرلیا گیا

قلات اور سوراب کے درمیان مسلح افراد کے ناکے، ولی عہد کو قافلے سمیت لے گئے

قلات (آن لائن) بلوچستان کے ضلع قلات میں خیسون دون کے علاقے کے قریب قومی شاہراہ سے خان آف قلات کے فرزند پرنس آغا محمد احمد زئی کو نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے مبینہ طور پر اغوا کیے جانے کی اطلاعات سامنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

مقبوضہ کشمیر ہمارا، بھارتی تسلط قبول نہیں، فریدہ ترین

بھارت کی جانب سے مقبوضہ وادی پر ناجائز قبضہ عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے، ریلی سے ضلعی افسران کا خطاب

صحبت پور (آن لائن) ضلع صحبت پور میں 27 اکتوبر "یوم سیاہ کشمیر" کے موقع پر کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی کے اظہار کے لیے ڈپٹی کمشنر صحبت پور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

صوبائی وزیر نور محمد خان دومڑ سے بوائز ڈگری کالج زیارت کے پرنسپل نقیب اللہ کا ملاقات کر رہے ہیں

سی پیک کے پہلے مرحلے نے زمینوں کو جوڑا اگلا مرحلہ ذہنوں کو جوڑے گا، عطا تارڑ

چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور چار ستونوں پر قائم ہے اور ہر ستون نے اپنا کام شروع کر دیا ہے، پہلا ستون میڈیا ہے

پاکستان اور چین کے میڈیا ادارے باہمی تعاون سے متعلق تصدیق شدہ خبریں ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور پاک چین دوستی کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے، دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی اعتماد و ہم آہنگی کو فروغ دینے، میڈیا تعاون، حقائق پر مبنی معلومات کے تبادلے، تجارت و سرمایہ کاری، مشترکہ تحقیق اور ثقافتی روابط کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا، سی پیک کے پہلے مرحلے نے ہماری زمینوں کو جوڑا، اگلا مرحلہ ہمارے ذہنوں کو جوڑے گا، اگر سی پیک ہمارے مشترکہ مستقبل کا جسم ہے تو چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ملک بھر کے ائیرپورٹس پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم ایک گھنٹہ معطل رہنے کے بعد بحال

اسلام آباد (جی این ایم) ملک بھر کے ائیرپورٹس پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم ایک گھنٹہ معطل رہنے کے بعد بحال ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق جناح انٹرنیشنل ائیرپورٹ سمیت ملک بھر کے ائیرپورٹس پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم بیٹھ گیا تھا۔ ائیرپورٹ حکام کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

27 اکتوبر 1947 کا بھارتی عسکری اقدام عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے، عبدالعلیم خان

اسلام آباد (جی این ایم) یوم سیاہ کشمیر پر وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے بھارتی تسلط کو جھوٹ اور فریب پر مبنی قرار دیتے ہوئے کشمیریوں کے حق خودارادیت کی بھرپور حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر مواصلات نے یوم سیاہ کشمیر پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 27 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

خضدار، رحمت بلوچ کو نوتشکیل شدہ ضلع وڈھ کا پہلا ڈپٹی کمشنر تعینات کر دیا گیا

خضدار (آن لائن) حکومتِ بلوچستان کی جانب سے انتظامی تبدیلیوں کے سلسلے میں رحمت بلوچ کو ضلع وڈھ کا نیا ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) تعینات کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی حکومت کے جاری کردہ حکمنامے کے تحت سینئر انتظامی افسر رحمت بلوچ کو وڈھ کے لیے بطور ڈپٹی کمشنر تعینات کر دیا گیا ہے۔

پرنس آغا عمر احمدزئی سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد اور من گھڑت ہیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے معزز رہنما پرنس آغا عمر احمد زئی کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ وہ بفضلِ تعالیٰ بالکل خیریت سے ہیں اور ان کے بارے میں پھیلائی جانے والی تمام افواہیں لغو اور بے بنیاد ہیں۔ تردید کے حوالے سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

مدارس کی خود مختاری اور حقوق کا ہر صورت تحفظ کیا جائیگا، مولانا واسع

دینی مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، اربوں روپے پر چلنے والے ادارے اپنی شفافیت اور کارکردگی کا حساب دیں

مغرب اور امریکہ کی خوشنودی کے لیے دینی اداروں پر بے بنیاد الزام تراشی بند کی جائے، صوبائی امیر جے یو آئی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سازشیں کرنے والے اربوں روپے کے سہارے چلنے والے اپنے تعلیمی اداروں کا حساب قوم کو دیں۔ مدارس پاکستان کی دینی، علمی اور تہذیبی شناخت ہیں جہاں قرآن و سنت کی تعلیم کے ساتھ لاکھوں بچوں کی تربیت اور خدمت انجام دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب اور امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے دینی تعلیمی نظام کے خلاف منفی اثرات پھیلانا انصاف اور ذمہ داری کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ مدارس اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کشمیر یوم سیاہ
27 اکتوبر یوم جارحیت بھارت

زیارت، اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ کشمیریوں سے یکجہتی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

خضدار، تحصیل باغبانہ میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پل تباہ کر دیا

دھماکے کے باعث آمدورفت شدید متاثر، مسافروں اور ڈرائیوروں کو احتیاط سے سفر کرنے کی ہدایت

خضدار (آن لائن) ضلع خضدار کی تحصیل باغبانہ میں نامعلوم تخریب کاروں نے قومی شاہراہ پر واقع ایک پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا، جس کے نتیجے میں پل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر تحصیل باغبانہ کے حدود میں واقع ایک پل پر بارودی مواد نصب کر رکھا تھا، جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ دھماکے کے باعث پل کا ایک بڑا حصہ تباہ ہوگیا اور علاقے میں نقل وحمل کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

سیوی، یومِ سیاہِ کشمیر کے موقع پر ڈپٹی کمشنر الیاس کبزئی کی قیادت میں ریلی

پاکستان کا ہر شہری کشمیریوں کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کے لیے پرعزم ہے الیاس کبزئی

سیوی (آن لائن) ملک بھر کی طرح سیوی میں بھی 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری بہن بھائیوں سے اظہارِ یکجہتی کے لیے ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی سربراہی میں ڈپٹی کمشنر آفس سے آفیسر کلب تک ریلی نکالی گئی، جس میں ضلعی افسران، قبائلی عمائدین، اساتذہ کرام، طلبا اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکا نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بھارت کے خلاف نعرے لگائے اور عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

عالمی برادری انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے کردار ادا کرے، فیصل جمالی

27 اکتوبر یومِ سیاہِ کشمیر، کشمیریوں کے حقِ خودارادیت کی جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر کا دن کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے۔ یہ دن ہمیں کشمیری عوام کی طویل جدوجہد، قربانیوں اور حقِ خودارادیت کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہم کشمیری بھائیوں اور بہنوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی دوبارہ وزارت ملنے کی خبروں کی تردید

وزارت سے متعلق خبریں منفی پروپیگنڈا ہیں، سابق صوبائی وزیر سردار کھیتران

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے دوبارہ صوبائی وزارت ملنے سے متعلق خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کا وزارت ملنے سے کوئی تعلق نہیں تھا، اس حوالے سے سامنے آنے والی خبریں منفی پروپیگنڈا ہیں۔ اپنی وضاحت میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان سے ان کی ملاقات سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق مولانا ہدایت الرحمٰن کی جانب سے جمع کرائی گئی قرارداد کے معاملے پر تمام سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

کوئٹہ، سردار حسن موسیٰ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے تقریب سے مہمان خصوصی ڈویلپمنٹ سیکٹر اسپیشلسٹ قیصر جمالی، پرنسپل صائمہ بتول اور سعدیہ فاروقی خطاب کر رہے ہیں

امن وامان برقرار رکھنے کیلئے اداروں کو مکمل حمایت حاصل ہے، شاہد رند

دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے انٹیلی جنس کی بنیاد پر مربوط کارروائیاں، اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ناگزیر ہے

بدامنی کے خاتمے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور مؤثر اقدامات کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ خضدار کے علاقے کرخ میں پولیس اور ایف سی کی مربوط کارروائی دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں اور امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

یومِ سیاہ کشمیر قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، زرک مندوخیل

عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے اپنے حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، ان کی قربانیاں اور استقامت قابلِ توجہ ہیں، جبکہ پاکستانی عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی اخلاقی و سیاسی حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یومِ سیاہ کشمیر منانے کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

خضدار، ایل پی جی، مرغی اور اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

ایل پی جی 600 اور مرغی کا گوشت 850 روپے کلو تک پہنچ گیا، نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (آن لائن) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ و دیگر عہدیداروں نے خضدار میں بے تحاشا مہنگائی، ایل پی جی گیس، مرغی اور دیگر اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر بے حد تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خضدار میں مہنگائی کا طوفان ہے انہوں نے کہا کہ خضدار میں ایل پی جی گیس 550 سے 600 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہی ہے، مرغی کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

قلات: ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری تحصیل خالق آباد کی خواتین کے مسائل سن رہی ہیں

شام، ڈرون حملہ، القاعدہ سے وابستہ منحرف تنظیم کے کمانڈر سمیت 3 افراد ہلاک

اردنی فوج کے حملوں میں تین بچوں سمیت سات افراد ہلاک ہوئے ہیں، شامی حکومت کا دعویٰ

دمشق (جی این ایم) شام میں دمشق اور حمص کو ملانے والی شاہراہ پر ڈرون حملے میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق حملے میں قسطل کے علاقے میں گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، شامی وزارت دفاع نے ہلاک ہونے والوں میں القاعدہ سے وابستہ منحرف تنظیم کے کمانڈر ابو عبدالرحمٰن کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے جبکہ دیگر دو افراد کی شناخت تاحال نہیں ہوسکی۔ حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

امریکا کی مزید کارروائی کا جواب پہلے سے زیادہ سخت اور تباہ کن ہوگا، مشیر ایرانی سپریم لیڈر

تہران (جی این ایم) ایران کے سپریم لیڈر کے نمائندے برائے پاسدارانِ انقلاب عبداللہ حاجی صادقی نے خبردار کیا ہے کہ امریکا کی جانب سے مزید کسی مہم جوئی کا جواب پہلے سے زیادہ سخت اور تباہ کن ہوگا۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق عبداللہ حاجی نے ایک بیان میں کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

کسی بھی ممکنہ بیرونی حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے مکمل طور پر تیار ہونا ہوگا، برطانوی وزیر دفاع

لندن (جی این ایم) برطانوی وزیرِ دفاع ویلس سٹریٹنگ نے خبردار کیا ہے کہ برطانیہ کو 2030 تک کسی بھی ممکنہ بیرونی حملے کا مقابلہ کرنیکیلئے مکمل طور پر تیار ہونا ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ان کا کہنا ہے کہ مخالف ریاستوں کی جانب سے برطانیہ کو مختلف نوعیت کے خطرات لاحق ہوسکتے ہیں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

حکومت میرٹ کو یقینی بنا کر ہی نوجوانوں کا اعتماد حاصل کر سکتی ہے، گورنر بلوچستان

اقرباء پروری سے پاک میرٹ کی پاسداری، دیانتداری اور غیر جانبداری ہی کسی اعزاز کو حقیقی وقار عطا کرتی ہے، جعفر مندوخیل

اگر صوبے کی واحد وویمن یونیورسٹی کے طور اس کو نمبرون ترجیح دی جا رہی ہے تو پھر آپ بھی اپنی کارکردگی سے نمبرون بن کر دکھائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگر صوبے کی واحد وویمن یونیورسٹی کے طور اس کو نمبرون ترجیح دی جا رہی ہے تو پھر آپ بھی اپنی بہترین کارکردگی سے نمبرون بن کر دکھائیں۔ ہمارا عزم ہے کہ اس یونیورسٹی کو مزید بہتر بنا کر پورے ملک کی ماڈل یونیورسٹی بنائیں گے۔ اپنے چالیس سالہ سیاسی کیریئر کے تجربے کی بنیاد پر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ایوارڈ دینے سے زیادہ اہم کام اس حقدار کا درست انتخاب ہے جو واقعی اس اعزاز کا مستحق ہو کیونکہ اگر حقدار کی پہچان درست نہ ہو تو ایوارڈ اور ایوارڈ دینے والے دونوں کی قدر اور اعتبار کم ہو جاتا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

ایران کی شرکت کے بغیر خلیج فارس میں پائیدار سلامتی ممکن نہیں، عمانی وزیر خارجہ

لندن (جی این ایم) عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے کہا ہے کہ ایران کی شرکت کے بغیر خلیج فارس میں پائیدار سلامتی ممکن نہیں اور خطے کے ممالک کو اپنی سلامتی کی ذمہ داری خود سنبھالنی چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برطانیہ کی یونیورسٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

سرداری نظام سنڈیمن کے دور میں مسلط کیا گیا، مولانا ہدایت

یہ نظام اسٹیبلشمنٹ کے بل بوتے پر زندہ ہے، اپوزیشن کا رویہ بھی حکومتی وزراء جیسا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا ہے کہ وہ بلوچستان اسمبلی کی اڑھائی سالہ کارکردگی عوام کے سامنے رکھنے آئے ہیں، انہوں نے اسمبلی میں عوامی مسائل اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے اور عوام کی مشکلات کے باوجود اپوزیشن کو اس عرصے میں کچھ نظر نہیں آیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ موجودہ اپوزیشن فرینڈلی نہیں بلکہ اس کا کردار کچھ اور ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

27 OCTOBER
BLACK DAY
A DATE CARVED IN PAIN & BLOOD
یہ صرف تاریخ نہیں کشمیریوں کے ذہنوں پر ظلم کی سیاہی ہے
KASHMIR BLACK DAY
BLACK DAY
بجانب: ضلعی انتظامیہ اوستہ

اوستا محمد، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری واسسٹنٹ کمشنر کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کر رہے ہیں

کشمیری عوام کی حمایت جاری رکھیں گے، میر سلیم کھوسہ

یومِ سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں اور مشکلات کو اجاگر کرنے کا دن ہے، یوم سیاہ کشمیر پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے اپنے حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، پاکستانی قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے جائز حقوق کی حمایت جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ یومِ سیاہ کشمیر منانے کا مقصد مقبوضہ کشمیر کے عوام کی مشکلات، قربانیوں اور آزادی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

وسط مدتی انتخابات سے قبل ٹرمپ کی مقبولیت میں معمولی اضافہ

کانگریس کے انتخابات میں ڈیموکریٹس کو ری پبلکنز پر واضح برتری حاصل

واشنگٹن (جی این ایم) امریکا میں وسط مدتی انتخابات سے قبل صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عوامی مقبولیت میں معمولی اضافہ ہوگیا، تاہم کانگریس کے انتخابات میں ڈیموکریٹس کو ری پبلکنز پر واضح برتری حاصل ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز اور سروے ادارے اپسوس کے تازہ سروے کے مطابق ٹرمپ کی مقبولیت کی شرح گزشتہ ہفتے کی ریکارڈ کم ترین سطح 31 فیصد سے بڑھ کر 32 فیصد ہوگئی ہے۔ تین نومبر کو ہونے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

کشمیریوں سے یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کا خصوصی نغمہ جاری

راولپنڈی (جی این ایم) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر پر کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے آئی ایس پی آر کی جانب سے خصوصی نغمہ جاری کیا گیا۔ نغمہ کے دلوں کو چھو لینے والے بول اور ولولہ انگیز دھن، کشمیریوں کے عزم، حوصلے اور آزادی کی امید کا پیغام ہے، نغمہ میں جنت نظیر وادیٔ کشمیر میں بھارتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

یو اے ای کے سمندر میں تیل پھیل گیا، شارجہ وراس الخیمہ کے ساحل بند

دبئی (آن لائن) متحدہ عرب امارات کے ساحلی علاقے میں ٹینکر سے خارج ہونے والا تیل وسیع علاقے میں پھیل گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق سیٹلائٹ تصاویر میں اماراتی ساحلوں کے اطراف تیل پھیلا ہوا نظر آ رہا ہے۔ تیل کے اخراج کے باعث شارجہ اور راس الخیمہ کے ساحلوں کو بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

سوڈان کے شہر نیالا میں ڈرون حملہ، 21 افراد ہلاک، 40 سے زائد زخمی

خرطوم (آن لائن) سوڈان کے مغربی علاقے دارفور کے شہر نیالا میں ایک بازار پر ڈرون حملے کے نتیجے میں کم ازکم 21 افراد ہلاک اور 40 سے زائد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ہلاکتوں کی تصدیق ایک طبی ذریعے اور عینی شاہدین نے کی ہے۔ ایک مقامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

سرحد عبور کر کے اسرائیل میں داخل ہونیوالا مصری شہری زیر حراست

تل ابیب (جی این ایم) مصر سے سرحد عبور کر کے اسرائیل میں داخل ہونے والے مصری شہری کو اسرائیلی فوج نے حراست میں لے لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اس حوالے سے اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ مصری شہری رات کے وقت نیتزانا کے قریب سرحدی باڑ عبور کر کے اسرائیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

امن وامان خراب کرنیوالے بلوچ قوم کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے، ضیا لانگو

وزیر داخلہ کی زیر صدارت سوراب میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس، میر ظفر زہری اور حمزہ شفقات کی شرکت

اجلاس میں سوراب کی مجموعی امن وامان کی صورتحال اور اس حوالے سے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت سوراب میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن بلوچستان اسمبلی میر ظفر زہری اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے شرکت کی۔ اجلاس میں سوراب کی مجموعی امن و امان کی صورتحال اور اس حوالے سے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ سوراب سمیت قومی شاہراہوں پر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ امن وامان کا قیام اور شہریوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

خیبر پختونخوا کی نئی حکومت نے 6 سال سے زیر التوا منصوبہ 10 روز میں مکمل کروادیا

مردان کی بخشالی روڈ چھ سال سے تاخیر کا شکار تھی، نئی صوبائی حکومت نے صرف 10 دن میں پایہ تکمیل تک پہنچایا

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا کی نئی صوبائی حکومت نے پی ٹی آئی کا سالوں سے زیرالتوا منصوبہ 10 روز میں مکمل کروادیا۔ صوبائی حکومتی ذرائع کے مطابق مردان کی بخشالی روڈ چھ سال سے تاخیر کا شکار تھی، جسے نئی صوبائی حکومت نے صرف 10 دن میں پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے سیاسی نعروں کے بجائے عملی اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضروری ہے، تاہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

چیک باؤنس کیس میں پولیس کے سامنے سرنڈر کرنے ملزم کی درخواست ضمانت نمٹادی گئی

پنجاب پولیس ضمانت خارج ہونے پر بھی ملزمان کو گرفتار نہیں کرتی، سپریم کورٹ کے ریمارکس

اسلام آباد (جی این ایم) سپریم کورٹ نے ضمانت خارج ہونے والے ملزم کی عدم گرفتاری پر پنجاب پولیس پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سپریم کورٹ میں چیک باؤنس کیس کے ملزم کی درخواست ضمانت پر سماعت کے دوران جسٹس ملک شہزاد نے ریمارکس دیئے کہ اس مقدمے میں ٹرائل کورٹ اور ہائیکورٹ ملزم کی ضمانت مسترد کر چکی ہیں، اس کے باوجود ملزم کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا؟ ملزم بغیر ضمانت کے سپریم کورٹ پہنچ گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

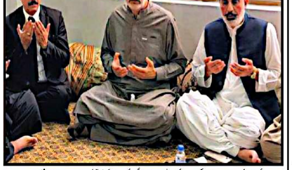

صوبائی وزیر علی مدد جتک سابق رکن صوبائی اسمبلی احمد نواز بنگلزئی سے انکے بھتیجے کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کا معاملہ، الیکشن کمیشن کا فیصلہ محفوظ

صوبائی مشیر کا قانون بدامنی اور ایمرجنسی کے باعث 12 اضلاع میں انتخابات کرانے سے معذوری کا اظہار

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق کیس کا فیصلہ محفوظ کرلیا، مشیر قانون خیبر پختونخوا نے بدامنی اور ایمرجنسی کے باعث 12 اضلاع میں انتخابات کرانے سے معذوری ظاہر کردی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں پانچ رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت الیکشن کمیشن کے اسپیشل سیکرٹری نے بتایا کہ 19 ستمبر کو خیبر پختونخوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)